پانچواں ایڈیشن

بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع ومختصر کتاب

آسان دینیات

کلمات اسلام
ادعیہ مسنونہ
سنن وآداب
اسلامی عقائد
مسائل طہارت
مسائل نماز
تجہیز وتکفین
سیرت رسول
چہل احادیث
اسماء حسنی

مرتب

مولانا ومفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ فقہ وافتا معہد الدراسات العلیا پھلواری شریف پٹنہ

ناشر

مکتبہ دار ارقم نیپال

فیض پور عرف گھیورا ضلع روتہٹ، نیپال

Mob. 8986305186

پانچواں ایڈیشن

بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع ومختصر کتاب

آسان دینیات

کلمات اسلام — ادعیہ مسنونہ

سنن وآداب — اسلامی عقائد — مسائل طہارت

مسائل نماز — تجہیز وتکفین — سیرت رسول

چہل احادیث — اسماء حسنی

مرتب

مولانا ومفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ فقہ وافتا معہد الدراسات العلیا پھلواری شریف پٹنہ

ناشر

مکتبہ دار ارقم نیپال

فیض پور عرف گھیورا، ضلع روتہٹ، نیپال

Mob. 8986305186

تفصیلات

نام کتاب ـــــــــ آسان دینیات
مرتب ـــــــــ مولانا ومفتی رضوان نسیم قاسمی
استاذ فقہ وافتاء ـــــــــ معہد الدراسات العلیا، ہارون نگر سیکٹر۔۱، پھلواری شریف پٹنہ
رابطہ نمبر ـــــــــ انڈین نمبر:8986305186، نیپالی نمبر:9809191037
صفحات ـــــــــ 80
پہلا ایڈیشن ـــــــــ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ، نومبر ۲۰۲۰ء
دوسرا ایڈیشن ـــــــــ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ، ستمبر ۲۰۲۱ء
تیسرا ایڈیشن ـــــــــ جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ، دسمبر ۲۰۲۱ء
چوتھا ایڈیشن ـــــــــ شوال المکرّم ۱۴۴۳ھ، مئی ۲۰۲۲ء
پانچواں ایڈیشن ـــــــــ جمادی الآخرہ ۱۴۴۴ھ، جنوری ۲۰۲۳ء
ناشر ـــــــــ مکتبہ دارارقم، فیض پور عرف گھیورا، روتہٹ نیپال

کتاب کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں:
انڈین نمبر:8986305186
نیپالی نمبر:9809191037

فہرست مضامین

تیسرا باب

سنن وآداب

چوتھا باب

اسلام کے بنیادی عقائد

پانچواں باب

طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو کا بیان

دوسری فصل: غسل کا بیان

تیسری فصل: تیمّم کا بیان

چھٹا باب: نماز کا بیان

ساتواں باب

تجہیز وتکفین کا بیان

آٹھواں باب

سیرتِ رسولِ اکرم ﷺ

نواں باب: چہل احادیث

دسواں باب: اسمائے حسنیٰ

مقدمہ

بچے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں؛ اللہ تعالی کی عظیم نعمت ہیں، بچے ہماری تمناؤں اور آرزؤں کے محور اور مرکز ہیں، بچے کھلتے ہوئے پھول، چمکتے ہوئے تارے اور بام عروج کو پہنچے ہوئے چاند کے مانند ہیں، بچے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کے سرور اور ہمارے مستقبل کی امیدیں ہیں، بچے زندگی کے ماحصل، خوش بختی کے نشان اور سرفرازی کی علامت ہیں، بچے بے قراری میں قرار، بے چینی میں چین، پریشانی میں سکون اور رنج والم میں شادمانی کے باعث ہیں، بچے ماں باپ کی زندگی، بھائی بہنوں کے پیار، گھر کی رونق، محلے کی زینت اور بستی کی شان ہیں، بچے معصومیت کے پیکر، بے گناہی کے نمونے اور سادگی کے مجسمے ہیں، لیکن یہ باتیں ہمارے نونہالوں میں اسی وقت پائی جاسکتی ہیں جب کہ بچپن ہی سے دین کی بنیادی باتوں سے ان کو واقف کرایا جائے، بصورتِ دیگر وہی بچے خود ہمارے اور ملک وملت کے لئے ناسور بن سکتے ہیں۔

بچپن میں تعلیم وتربیت کی اسی اہمیت کے پیش نظر بندہ نے زیرنظر کتاب ترتیب دی ہے جو دس ابواب پر مشتمل ہے ① کلماتِ اسلام ونماز کی دعائیں ② ۷۰ رمسنون دعائیں ③ سنن وآداب ④ اسلام کے بنیادی عقائد ⑤ طہارت کا بیان ⑥ نماز کا بیان ⑦ تجہیز وتکفین کا بیان ⑧ سیرتِ رسول اکرم ﷺ ⑨ ۴۰ رمختصر احادیث ⑩ اسمائے حسنی۔

مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ اربابِ مدارس ومکاتب بندہ کی اس کتاب کو دینیات کے نصاب میں ضرور شامل فرمائیں گے، ان شاء اللہ!۔

اللہ تعالی اس کو میرے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کا ذریعہ بنائے، آمین۔

مفتی رضوان نسیم قاسمی

(فیض پور، عرف گھیورا، روتہٹ، نیپال)

انڈین نمبر:8986305186، نیپالی نمبر:+977.9809191037

تقریظ

مفتی وقاضی ممتاز احمد صاحب ندوی

نائب صدرالمدرسین، مفتی وقاضی شریعت دارالافتاء والقضاء مدرسہ محمودیہ راجپور نیپال

بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت، بنیادی اسلامی تعلیمات سے آگاہی،فکری نشو ونما اوران کے صاف وشفاف ذہن کی تختی پر ایمان وعقیدہ ثبت کرنا ایک مسلمان کی سب سے بڑی ذمہ داری ہوتی ہے، یہی وجہ ہیکہ ہرزمانے کے مستند ومقتدرعلماء کرام نے’’دینیات‘‘ سے متعلق کتابیں لکھی ہیں اور ہر بعدوالے نے اپنے زمانے کے حالات،تقاضے اور زبان کی تبدیلی کوملحوظ خاطر رکھا ہے،اس سلسلہ میں بیسویں واکیسویں صدی کے مستند اورممتازعلماء کرام نے بھی نئی نسل میں دینی تشخص کی بقا اوراسلامی شعار کے تحفظ کی پاک غرض سے اردو زبان میں اس طرح کی متعدد کتابیں لکھی جن میں تعلیم الاسلام، دینی تعلیم کارسالہ، دینیات اوردستورحیات کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی اورآج تک ان کتابوں کا فیض جاری وساری ہے۔

میرے بہت ہی عزیز دوست مفتی رضوان نسیم قاسمی نے بھی بچوں کی نفسیات اورذہنی شعور کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس اہم موضوع پر’’آسان دینیات‘‘ کے نام سے مختصرمگر جامع اورمدلل کتاب لکھ کراس کڑی کو بہترین طریقے پرآگے بڑھانے کی کامیاب کوشش کی ہے،الحمدللہ!موصوف اپنی محنت میں پوری طرح کامیاب ہیں اوران کی کتاب نیپال، ہندوستان اور پاکستان کے پچاسوں مدارس ومکاتب میں داخل نصاب ہوچکی ہے، نیز مختصرمدت میں ہی اس کے چارایڈیشن اب تک نکل چکے ہیں اوراب اس کا پانچواں ایڈیشن شائع ہونے جارہاہے،واضح ہوکہ اب سے چندماہ قبل موصوف’’آسان اصول افتاء‘‘ نامی کتاب لکھ کرمفتیان عظام اوراہل علم حضرات سے خوب دادوتحسین وصول کرچکے ہیں،امید ہے کہ اس کتاب پربھی انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائیگا۔

مدارس ومکاتب کے نظماء کوچاہیے کہ اس کتاب کوضرورشامل نصاب کریں،ان شاءاللہ! یہ ایک کتاب دینیات کی بقیہ کتابوں سے بے نیاز کردیگی،اللہ تعالی اسکے مصنف کو جزائے خیر عطافرمائے اوران کے لیے اس کتاب کوذریعۂ نجات بنائے،آمین یارب العالمین۔

ممتازاحمدندوی

پہلا باب

کلماتِ اسلام ونماز کی دعائیں

پہلا کلمہ: کلمۂ طیبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(المستدرك على الصحيحين: ٦٧٢/٢)

دوسرا کلمہ: کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(كنز العمال، مؤسسة الرساله، باب ماجاء فی فضل الشهادتين: ٢٩٦/١)

تیسرا کلمہ: کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (سنن ابی داؤد: ٨٣٢)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ: کلمۂ توحید

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (صحیح بخاری:۳۲۹۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ: کلمۂ اِستغفار

❶ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ.**

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ حی وقیوم ہے اور میں اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ (سنن ترمذی:۳۳۹۷)

❷ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.**

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو میرا رب ہے ہر اس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، پوشیدہ طور پر کیا یا کھلم کھلا کیا، اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا، بے شک تو غیبوں کو جاننے والا، عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔ (بعینہ مذکورہ الفاظ کسی روایت میں منقول نہیں ہے)

چھٹا کلمہ: کلمۂ ردّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْأً وَاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لا اَعْلَمُ بِہٖ، تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِی کُلِّھَا، اَسْلَمْتُ وَآمَنْتُ وَاَقُوْلُ لااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر کسی کو تیرے ساتھ شریک کروں، اور میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس چیز کے بارے میں جس کا مجھے علم نہیں اور اس سے توبہ کرتا ہوں اور کفر، شرک اور تمام گناہوں سے برأت کا اعلان کرتا ہوں، اسلام وایمان کا اقرار کرتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

کلمۂ سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَا غْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صحیح بخاری:٦٣٠٦)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے جو میں نے کیا، اور میں ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو آپ نے مجھ پر کیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس آپ مجھے معاف فرمادیں؛ کیوں کہ آپ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔

ایمانِ مُجمَل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَا ئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ.

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالی پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اللہ کے تمام احکام قبول کیئے۔

ایمانِ مُفصَّل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالىٰ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ. (انظر: صحیح مسلم: ۱۰)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر۔

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالىٰ جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (صحیح مسلم: ۳۹۹، سنن ابی داود: ۷۷۵)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بہت اعلیٰ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

تعوذ وتسمیہ

تعوذ کے الفاظ یہ ہیں ﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ترجمہ: میں شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مصنف عبدالرزاق، باب متی یستعیذ)

اورتسمیہ کے الفاظ یہ ہیں ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (ترمذی: ۲۴۵)

رکوع وسجدہ کی تسبیح

رکوع کی تسبیح یہ ہے ﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ﴾ ترجمہ: پاک ہے میرے رب کی ذات جو عظمت والی ہے، اور سجدہ کی تسبیح یہ ہے ﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلٰی﴾ ترجمہ: پاک ہے میرے رب کی ذات جو بلند شان والی ہے۔ (صحیح مسلم: ۷۷۲، سنن النسائی: ۱۶۶۵)

رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

رکوع سے اٹھتے وقت امام اور منفرد تسمیع یعنی یہ الفاظ کہیں ﴿سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ﴾ ترجمہ: اللہ تعالی نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اور مقتدی اس کے جواب میں تحمید یعنی یہ الفاظ کہیں ﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ (صحیح بخاری: ۷۲۲)

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. (صحیح بخاری: ۱۲۰۲)

ترجمہ: تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (صحيح بخاری: ٣٣٧٠)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد ﷺ پر اوران کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم اوران کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے لائق بڑی بزرگی والے ہیں، اے اللہ! برکت نازل فرمایئے محمد ﷺ پر اوران کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اوران کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے لائق بڑی بزرگی والے ہیں۔

دعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(صحيح بخاری: ٨٣٤)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خاص بخشش کے ذریعہ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمایئے، بے شک آپ ہی بخشنے والے اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْکَ وَنُثْنِي عَلَيْکَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُکَ وَلَا نَكْفُرُکَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ

یَفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ،وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ،وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(السنن الکبری للبیھقی:۳۱۸۵،شرح معانی الآثار:۱۴۷۵)

ترجمہ:اے اللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہتر تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے، اور ہم الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو آپ کی نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی جانب دوڑتے اور لپکتے ہیں اور آپ ہی کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نماز کے بعد کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ،اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ،اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ،تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

(سنن ابوداؤد:۱۵۱۲،صحیح مسلم:۱۳۳۴)

ترجمہ: میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، آپ بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت واکرام والے!۔
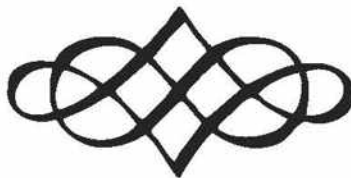
دوسرا باب

۷۰/مسنون دعائیں

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ. (الدعاء المسنون: ۱۹۱)

ترجمہ: وضو شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو عظمت والا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہماری اسلام کی طرف رہنمائی فرمائی۔

وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِى.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرمادیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرمایئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمایئے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۳۹۱)

وضو کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

(سنن ترمذی: ۵۵، صحیح مسلم: ۴۵۴)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کردیجئے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا،الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ، اِنَّکَ لا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (بخاری:٦١٤،الحصن الحصين:١٤٣،الاذكار للنووی:٤٦)

ترجمہ: اے اللہ! جو اس مکمل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کا مالک ہے، محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عطا فرما اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (سنن الدارمی:١٤٣٤،صحیح مسلم:٧١٣،سنن ابی داؤد:٤٦٥)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پر درود وسلام نازل ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ،اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (سنن الدارمی:١٤٣٤،صحیح مسلم:٧١٣،سنن ابی داؤد:٤٦٥)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پر درود وسلام نازل ہو، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَاتَوَكَّلْنَا. (سنن ابی داؤد:٥٠٩٦)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام

سے نکلے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم نے بھروسہ کیا۔
(الاذکار للنووی: ۳۰، الحصن الحصین: ۱۰۷، الدعوات الکبیر: ۱۹۸)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیکر نکلا، اللہ پر میں نے بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۵۰۹۵)

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ. (الحصن الحصين: ١٨٦، المستدرك للحاكم: ٧٠٨٤)

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائیں اور درمیان میں یاد آئے تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ. (سنن ابی داؤد: ٣٧٦٧)

ترجمہ: میں نے اس کے شروع اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَامُسْلِمِيْنْ. (ابوداؤد: ۳۸۵۰)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

افطار کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ. (سنن ابی داؤد: ٢٣٥٨)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی کے لیے میں نے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق سے میں نے افطار کیا۔

دعوت کھانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

(صحیح مسلم:۲۰۵۵،مسنداحمد:۲۳۸۱۲)

ترجمہ:اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کواور کھلایئے اور جس نے مجھے سیراب کیا آپ اسے اور سیراب کیجئے۔

دوسرے کے یہاں افطار کرنے کی دعا

جب کسی کے یہاں افطار کریں تو اس کو یہ دعا دیں:

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُونَ،وَاَکَلَ طَعامَکُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلائِکَةُ. (ابوداؤد:۳۸۵۴،الاذکار للنووی:۲۲۰،الدعوات الکبیر:۱۸۴)

ترجمہ:اللہ کرے کہ تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لئے فرشتے رحمت کی دعا کریں۔

دسترخوان اٹھانے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدً اکَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْهِ ،غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلامُوَدَّعٍ وَلا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا. (سنن ابی داؤد:۳۸۴۹)

ترجمہ:تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں،ایسی تعریف جو زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی،اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لیے نہیں اٹھا رہے ہیں کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو ہمیشہ کے لیے رخصت کرنا چاہتے ہیں اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

پانی پینے سے پہلے کی دعا

پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔(عمل الیوم واللیلہ:۴۸۴)

پانی پینے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتاً بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (کتاب الدعا للطبرانی:الجزء الرابع:ص ۱۱٤٥،رقم الحدیث:۸۹۹)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا خوش گوار پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے نمکین اور بے مزہ نہیں بنایا۔

آب زمزم پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقاً وَّاسِعًا وَشِفَاءً امِنْ کُلِّ دَاءٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم، وسعت والی رزق اور ہر بیماری سے شفاء کی درخواست کرتا ہوں۔ (المستدرک للحاکم: ۱۷۳۹، الحصن الحصین: ۲۲۴)

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (سنن ترمذی: ۳٤٥٥)

ترجمہ: اے اللہ! اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرمایئے۔

سونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی. (صحیح بخاری: ٦٣١٤)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاتِ الْعُیُوْنُ، وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! اَهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ.

ترجمہ: یااللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پرسکون ہوگئیں، آپ حی وقیوم ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اے حی وقیوم! میری رات کو پرسکون بنا دیجیے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرما دیجیے۔ (الاذکار للنووی:۱۱۲، الحصن الحصین:۱۲۰)

نیند میں ڈر جائیں تو یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِه وَعِقَابِه وَشَرِّ عِبَادِه وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ. (سنن ترمذی:۳۵۲۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالی کی کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

جاگنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ. (بخاری:۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کے پاس مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔

کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (سنن ابی داؤد:۴۰۲۳)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِه عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِه فِیْ

حَيَاتِيْ. (سنن ترمذی: ۳۵٦۰)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر چھپاؤں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کروں۔

کپڑا اتارنے کی دعا

بدن سے نیا یا پرانا کپڑا اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَاۤاِلٰهَ اِلَّاهُوَ. (الاذکار للنووی: ۲۸)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (میں نے اپنا لباس اتارا)

آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي. (صحیح ابن حبان: ۹۳۵۹)

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجئے۔ (الحصن الحصین: ۲۵۲)

بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خبیث شیاطین مرد اور خبیث شیاطین عورتوں سے۔ (صحیح بخاری: ٦۳۲۲، الاذکار: ۳۲)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِيْ.

(سنن ابی داؤد: ۳۰، سنن ابن ماجہ: ۳۰۱)

ترجمہ: (اے اللہ!) میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کر دیا اور مجھے سکون عطا کیا۔

سفر پر نکلتے وقت کی دعا

اَللّٰـهُ اَكْبَرْ، اَللّٰـهُ اَكْبَرْ، اَللّٰـهُ اَكْبَرْ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، أَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، أَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، أَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. (صحیح مسلم:١٣٤٢)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں اور مال واولاد کے محافظ ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقوی اور ایسے عمل کی توفیق مانگتے ہیں جس سے آپ راضی ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت، غم میں ڈالنے والے منظر اور بری حالت میں گھر والوں اور مال و اولاد کے پاس لوٹنے سے، اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان کردیجئے اور اس کی دوری کو ہمارے لئے لپیٹ دیجئے۔ (شمائل کبری:۲/۲۷۰، پرنور دعائیں از مفتی تقی عثمانی:۵۶)

سواری پر سوار ہونے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. (سنن ترمذی:٣٤٤٧، صحیح مسلم:١٣٤٢)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے تابع کردی جب کہ ہم اس کو قابو نہ کرسکتے تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

کشتی اور جہاز میں سوار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا، اِنَّ رَبِّي لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (الاذکار:٢٥٣)

ترجمہ: اللہ تعالی ہی کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے، بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

کسی منزل پر قیام کرنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (صحیح مسلم:۲۷۰۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالی کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

سفر سے واپسی کی دعا

جب سفر سے واپس ہوں اور اپنا گاؤں نظر آنے لگے تو گھر میں داخل ہونے تک یہ دعا پڑھتے رہیں: آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (ترمذی:۳۴۴۰)

ترجمہ: ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

مہمان کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ. (مسنداحمد:۴۹۵۷)

ترجمہ: میں تمہارے دین کو، تمہاری امانت کو اور تمہارے آخری عمل کو اللہ تعالی کے سپرد کرتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَافِیْهَا، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِیْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیناً فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً خَاسِرَةً.

(الاذکار للنووی:۳۵۸، الحصن الحصین:۲۶۷)

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی مدد لیکر پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں گناہ والی قسم کھاؤں یا کسی معاملہ میں نقصان اٹھاؤں۔

مہینہ کا پہلا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالاِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالاِسْلَامِ، وَالتَّوفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبِّى وَرَبُّكَ اللّٰهُ. (الحصن الحصين: ٢٥٠)

ترجمہ: یااللہ! اس چاند کو ہمارے اوپر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے محبوب و پسندیدہ اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرما، میرا اور تیرا دونوں کا رب اللہ ہے۔

بارش طلب کرنے کی دعا

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو رہی ہو تو کثرت سے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا! اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا! اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا. (صحيح بخاری: ١٠١٤)

(اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا)

بارش کے درمیان کی دعا

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا.** (بخاری: ١٠٣٢)

ترجمہ: اے اللہ! نفع پہنچانے والی بارش برسا۔ (مسند احمد: ۲۵۸۶۴)

زیادہ بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں

جب زیادہ بارش ہو رہی ہو اور نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. (صحيح بخاری: ١٠١٣)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، قلعوں پر، چھوٹے ٹیلوں پر، نالوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں پر برسا۔

بجلی کڑکتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجیے اور ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجیے اور اس کے اترنے سے پہلے ہمیں عافیت دیجئے۔ (سنن ترمذی: ۳۴۵۰)

تیز آندھی کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَاوَشَرِّمَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ. (صحيح مسلم: ٨٩٩)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ہوا کی بھلائی کا اور اس کے اندر کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس ہوا کے شر سے اور اس کے اندر کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے۔ (سنن ترمذی: ۳۴۴۹)

بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْأَسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّافَتَوَفَّهٗ عَلَى الْأِيْمَانِ. (سنن ترمذی: ١٠٢٤، مسنداحمد: ٨٨٠٩)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں سب کی مغفرت فرمادے، اے اللہ! ہم میں سے آپ جس کو زندہ رکھیں تو اسلام کے ساتھ اسے زندہ رکھیں اور ہم میں سے جس کو آپ موت دیں تو ایمان پر اس کو موت دیں۔

نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًاوَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعاً. (البحر الرائق:۳۲۳/۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والا بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطاً وَّاجْعَلْهَالَنَا اَجْرًاوَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً. (فتاوی قاسمیہ:۳۵/۱۰)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والی بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ، يَغْفِرُاللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالأَثَرِ. (سنن ترمذی:۱۰۵۳)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالی ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے پہنچ گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (سنن ترمذی:۱۰۴۶)

ترجمہ: اللہ کا نام لیکر اللہ کے حکم سے اور رسول اللہ کی ملت پر دفن کرتے ہیں۔

قبر پر مٹی ڈالنے کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى.(الاذکار:۱۸۶)

ترجمہ:اسی مٹی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی مٹی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔

صبح کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.(سنن ترمذی:۳۳۹۱،مسنداحمد:۱۰۷۶۳،سنن ابن ماجہ:۳۸۶۸)

ترجمہ:اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی،آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.(سنن ترمذی:۳۳۹۱،سنن ابی داؤد:۵۰۶۸،سنن ابن ماجہ:۳۸۶۸)

ترجمہ:اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے شام نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے صبح ملی،آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

صبح وشام کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمْ.(سنن ترمذی:۳۳۸۸،سنن ابن ماجہ:۳۸۶۹)

ترجمہ:اللہ کے نام سے(دن اور رات شروع کرتا ہوں)جس کے نام کے

ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فائدہ: جو شخص صبح وشام اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کو کوئی بھی مصیبت نہیں پہنچ سکتی ہے۔ (سنن ترمذی: ۳۳۸۸، سنن ابی داؤد: ۵۰۸۸)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ أَنْ لا اِلٰہَ اِلا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ. سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُون، وَسَلامٌ عَلَی الْمُرْسَلِینْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین. (الاذکار للنووی: ۳۵۰)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ کفار اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

جانور ذبح کرنے کی دعا

جانور ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَر. (شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے)۔ (سنن ترمذی: ابواب الاضاحی: ۱۵۲۱)

قربانی کی دعا وطریقہ

قربانی کا جانور قبلہ رخ لٹانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

﴿إِنِّی وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِیْفاً وَّ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، إِنَّ صَلاتِی وَ نُسُکِی وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنْ، لا شَرِیْکَ لَہُ، وَبِذٰلِکَ أُمِرْتُ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِین، اَللّٰھُمَّ

مِنْکَ وَلَکَ﴾

پھر ﴿بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ﴾ کہکر جانور ذبح کریں اوراس کے بعد یہ دعا پڑھیں: ﴿اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّی کَما تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ خَلِیلِکَ إِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلام﴾

اوراگردوسرے کی طرف سے قربانی کریں تو مِنِّی کے بجائے مِنْ کہیں اوراس کے بعداس آدمی کانام لیں جس کی طرف سے قربانی کررہے ہیں۔

ترجمہ ❶ میں نے ہر چیز سے یکسو ہوکراپنارخ اس ذات کی طرف کرلیاجس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیااورمیں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میراجینا، میرامرناسب اللہ کے لئے ہے جوسارے جہاں کاپروردگارہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اوراسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اورمیں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے ہےاور تیرے ہی لئے ہے۔

ترجمہ ❷ اے اللہ میری طرف سے اس کو قبول فرما، جیسا کہ آپ نے قبول فرمایا اپنے حبیب محمد ﷺ کی طرف سے اوراپنے خلیل حضرت ابراہیم کی طرف سے۔

(مستفاد از سنن ابی داؤ:۲۷۹۵، سنن ابن ماجہ:۳۱۲۱، سنن الدارمی:۱۹۸۹، الحصن الحصین:۲۲۱، مسند احمد:۱۵۰۲۲، دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، فتوی نمبر:۱۷۵۴۴)

تراویح کی دعا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ، سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْھَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِی لا یَنَامُ وَلا یَمُوْتُ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلائِکَةِ وَالرُّوْحِ، اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ، یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیرُ یَا مُجِیرُ.

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ جوملک اور بادشاہت والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جوعزت

والا، عظمت والا، ہیبت والا، قدرت والا، بڑائی والا اور غلبہ والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے، زندہ رہنے والا ہے، جس کے لئے نہ نیند ہے اور نہ موت، وہ بے انتہا پاک ہے، نہایت مقدس ہے، ہمارا رب ہے، فرشتوں اور جبرئیل کا رب ہے، اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچادے، اے بچانے والے! اے پناہ دینے والے! اے نجات دینے والے!۔

(فتاوی شامی: ۲/ ۴۹۷، عمدۃ الفقہ: ۲/ ۳۲۴، کتاب المسائل: ۱/ ۵۲۳، مسائل تراویح: ۵۶)

نیا پھل کھانے کی دعا

جب موسم کا نیا پھل درخت پر دیکھیں، یا کھائیں یا نیا پھل سامنے آئے تو یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ بارِكْ لَنا فِيْ ثَمَرِنَا وَبارِكْ لَنا فِي مَدِيْنَتِنَا وَبارِكْ لَنا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا**. (صحيح مسلم: ۱۳۷۳، الاذكار: ۳۷۰)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے صاع میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرمائیے۔

فائدہ: صاع ۳/ کلو ۱۴۹/ گرام ۲۸۰/ ملی گرام اور مُد ۷۸۷/ گرام، ۳۲/ ملی گرام کا ہوتا ہے۔ (سنن و آداب از مفتی ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی: ۵۰)

چھینک کے وقت کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو یہ دعا پڑھے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ﴾ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں) اور جب وہ الحمد للہ کہے تو سننے والا اس کے جواب میں کہے: ﴿يَرْحَمُكَ اللّٰه﴾ (اللہ تم پر رحم کرے)، پھر چھینکنے والا اس کو یہ دعا دے ﴿يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت پر رکھے اور آپ کا حال سنوار دے)۔

(بخاری شریف: ۶۲۲۴، الحصن الحصین: ۲۵۴-۲۵۷)

سلام ومصافحہ کی دعائیں

سلام اس طرح کریں: ﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ﴾ (تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ سلام کا جواب اس طرح دیں: ﴿وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ﴾ (اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھیں: ﴿يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)۔

(اسلام کا نظام سلام ومصافحہ، مفتی تبریز عالم حلیمی قاسمی: ۱۰۵، ۳۷۸)

مصیبت پیش آنے کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا. (صحيح مسلم:٩١٨)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے، اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دیجیے اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرمائیے۔

جب انتقال کی خبر سنیں تو یہ دعا پڑھیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. (عمل اليوم والليلة لابن السني:٣٣٨)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. (الاذكار:١٤١)

ترجمہ: تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں (مصیبت پیش آنے کے وقت) ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

مصیبت زدہ شخص کو دیکھنے کی دعا

جب کسی کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا دیکھیں تو آہستہ سے یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلا. (سنن ترمذی: ۳۴۳۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔

بیمار کی عیادت کی دعا

جب کسی بیمار کی عیادت کرنے جائیں تو اس کو یہ دعا دیں:

لَا بَأسَ، طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ. (صحیح بخاری: ۵۶۶۲)

ترجمہ: کوئی حرج نہیں، ان شاءاللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

قرض سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلالِکَ عَنْ حَرَامِکَ، وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ. (سنن ترمذی: ۳۵۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے حلال مال کے ذریعہ حرام مال سے میری کفایت فرما اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے۔

خاص مواقع کے اذکار وکلمات

1. ہر اچھا کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔
2. جب کوئی اچھی اور پسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی نیک کام پورا ہو جائے تو کہیں

﴿اَلْحَمْدُلِلّٰہِ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ﴾. (سنن ابن ماجہ: ۳۸۰۳)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

۳ جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی کام پورا نہ ہوسکے یا کوئی بری خبر سنیں تو یہ کلمات کہیں ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ﴾. (ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)۔ (سنن ابن ماجہ:۳۸۰۳، الدعوات الکبیر:۸۶)

۴ جب کوئی خاص نعمت حاصل ہو تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ کہیں۔

۵ جب کسی بات سے گھبراہٹ ہو تو ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه﴾ کہیں۔

۶ جب کسی بات پر تعجب ہو تو ﴿اَللّٰهُ اَكْبَر، سُبْحَانَ اللّٰه﴾ کہیں۔

۷ جب کوئی احسان کرے تو ﴿جَزَاکَ اللّٰهُ خَيْرًا﴾ کہیں۔ (ترمذی:۲۰۳۵)

۸ جب کوئی کھانے پر بلائے تو ﴿بَارَکَ اللّٰهُ فِيْكُمْ﴾ کہیں۔

۹ جب کوئی چیز اچھی لگے تو ﴿مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ کہیں۔

۱۰ جب کسی کام کا ارادہ کریں تو ﴿اِنْ شَاءَ اللّٰه﴾ کہیں۔ (سورۂ کہف: ۲۳)

۱۱ جب کسی اونچی جگہ پر چڑھیں تو ﴿اَللّٰهُ اَكْبَر﴾ کہیں اور جب اونچی جگہ سے نیچے اتریں تو ﴿سُبْحَانَ اللّٰه﴾ کہیں۔ (بخاری شریف:۲۹۹۳)

۱۲ جب غصہ آئے تو ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ پڑھیں۔

۱۳ جب کسی سے قرض لیں تو اسے یہ دعا دیں:

﴿بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِی اَهْلِکَ وَمَالِکَ﴾. (عمل اليوم والليلة:۱۸۷)

۱۴ جب کوئی آپ کا قرض ادا کرے تو اسے یہ دعا دیں:

﴿اَوْفَيْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰهُ بِکَ﴾. (الحصن الحصين:۲۶۱)

۱۵ جب کوئی خوش خبری سنائے تو اسے یہ دعا دیں:

﴿بَشَّرَکَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾ (اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت دونوں میں اچھی خبریں سنوائیں)۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن السنی:۱۸۲، پرنور دعائیں، مفتی تقی عثمانی:۱۰۲)

تیسرا باب

سنن وآداب

کھانے کے ۲۷ رسنن وآداب

① کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ② دسترخوان بچھانا ③ جوتے چپل اتار کر کھانا ④ اکڑو یا دوزانو بیٹھ کر کھانا ⑤ ٹیک لگا کر نہ کھانا ⑥ کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا ⑦ کھانے میں عیب نہ لگانا اور نہ ہی کھانے کو سونگھنا ⑧ داہنے ہاتھ سے کھانا ⑨ چھوٹا لقمہ لینا ⑩ تین انگلیوں سے کھانا ⑪ اپنے سامنے سے کھانا ⑫ برتن کے کنارے سے کھانا، بیچ میں سے نہ کھانا ⑬ چبا چبا کر کھانا ⑭ دسترخوان پر گرا ہوا لقمہ اٹھا کر کھانا ⑮ کھانے کے دوران اچھی باتیں کرنا ⑯ بہت زیادہ گرم کھانا نہ کھانا ⑰ کھانے پینے کی چیز میں پھونک نہ مارنا ⑱ شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو بیچ میں پڑھ لینا ⑲ برتن کو اچھی طرح صاف کرنا ⑳ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا ㉑ پہلے بیچ کی انگلی، پھر شہادت کی پھر انگوٹھا چاٹنا ㉒ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا ㉓ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا ㉔ پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا ㉕ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا ㉖ کھانے کے بعد کلی کرنا ㉗ کھانے کے بعد خلال کرنا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں، از مفتی اکرام الدین: ۱/۸۲-۹۰، شمائل کبری: ۱/۲۳۶، سنن وآداب: ۹۰)

پینے کے ۱۲ رسنن وآداب

① بسم اللہ پڑھنا ② ٹھنڈا اور میٹھا پانی پینا ③ دیکھ کر پینا ④ بیٹھ کر پینا ⑤ داہنے ہاتھ سے پینا ⑥ تین سانس میں پینا ⑦ برتن میں سانس نہ لینا ⑧ برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پانی نہ پینا ⑨ مشکیزہ اسی طرح بوتل سے منھ لگا کر نہ پینا ⑩ سانس

لیتے وقت برتن کو منھ سے دور رکھنا ⑪ پینے کے بعد اللہ کی تعریف کرنا ⑫ دودھ اسی طرح ہر چکنی چیز پینے کے بعد کلی کرنا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱/۹۱۔۹۶، شمائل کبری: ۱/۲۳۶، سنن و آداب: ۱۰۲)

سونے کے ۱۵/ سنن و آداب

① رات کو جلدی سونے کی فکر کرنا ② باوضو سونا ③ بستر جھاڑ کر سونا ④ سرمہ لگانا ⑤ کلمہ طیبہ پڑھ کر سونا ⑥ تسبیح فاطمی پڑھ کر سونا ⑦ تہجد کی نیت کر کے سونا ⑧ سونے کی دعا پڑھ کر سونا ⑨ آیت الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورۂ ملک اور سورۂ سجدہ پڑھ کر سونا ⑩ سونے سے پہلے سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیرنا ⑪ دائیں کروٹ پر سونا ⑫ چہرے کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر سونا ⑬ نیند آنے تک اللہ کا ذکر کرتے رہنا ⑭ اوندھے منھ نہ سونا ⑮ دو آدمیوں یا دو عورتوں کا ایک چادر میں نہ سونا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱/۹۶۔۱۰۱، شمائل کبری: ۱/۳۸۱، سنن و آداب: ۲۷۔۳۵)

مسجد میں داخل ہونے کی ۵/ سنتیں

① پہلے داہنا پیر داخل کرنا ② بسم اللہ پڑھنا ③ درود و سلام پڑھنا ④ مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا ⑤ اعتکاف کی نیت کرنا۔

(الاذکار للنووی: ۳۸۔۴۱، رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱/۱۶۶، شمائل کبری: ۱/۲۳۶، سنن و آداب: ۱۵۱)

مسجد سے نکلنے کی ۴/ سنتیں

① پہلے بایاں پیر مسجد سے باہر نکالنا ② بسم اللہ پڑھنا ③ درود و سلام پڑھنا ④ مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھنا۔ (رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱/۲۱۰، مستفاد از: سنن و آداب: ۱۵۷)

لباس کے ۱۰/ سنن و آداب

① پاک و صاف لباس پہننا ② سفید کپڑے پہننا ③ غیر مسلموں جیسا لباس نہ

پہننا ④ متکبروں کا لباس نہ پہننا ⑤ لباس میں مردوں کا عورتوں کی اور عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار نہ کرنا ⑥ کپڑا پہننے میں داہنی طرف سے شروع کرنا ⑦ کپڑا پہننے کی دعا پڑھنا ⑧ کپڑا اتارنے میں بائیں طرف سے ابتداء کرنا ⑨ کپڑا اتارنے کی دعا پڑھنا ⑩ مرد کو اپنی شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھنا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں، از مفتی اکرام الدین: ۱/۱۲۱، سنن وآداب: ۵۲)

بالوں کے ۱۱ر سنن وآداب

① سر کے بال کان یا کندھوں تک رکھنا ② گاہے گاہے سر کے بالوں میں کنگھی اور تیل کرتے رہنا ③ کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے ابتداء کرنا ④ درمیان میں مانگ نکالنا ⑤ سر کے بال کتروانے یا مونڈوانے میں دائیں طرف سے ابتداء کرنا ⑥ بال کتروانے اور مونڈوانے کے بعد اس کو دفن کردینا ⑦ کفار کے مشابہ بال نہ رکھنا ⑧ سفید بالوں کو نہ اکھاڑنا ⑨ بغل اور زیر ناف بال کو ۴۰ر دن سے پہلے پہلے صاف کرلینا ⑩ بالوں میں خضاب لگانا ⑪ ایک مشت یا اس سے بڑی داڑھی رکھنا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱/۱۲۵، شمائل کبری: ۱/۴۹۲، سنن وآداب: ۶۲)

تیل لگانے کے ۳ر سنن وآداب

① حضور ﷺ کی سنت کی اتباع میں تیل لگانا ② تیل لگانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ③ بائیں ہاتھ میں تیل رکھ کر پہلے دونوں بھوؤں پر، پھر پلکوں پر اور پھر سر پر تیل لگانا۔ (سنن وآداب، مفتی ابوبکر بن مصطفیٰ: ۶۷)

سرمہ لگانے کے ۴ر سنن وآداب

① سونے سے پہلے سرمہ لگانا ② اِثمد سرمہ لگانا، اگر یہ میسر نہ ہو تو جو بھی سرمہ ملے اسی کو لگالے ③ پہلے دائیں آنکھ میں سرمہ لگانا ④ ہر آنکھ میں تین سلائی سرمہ لگانا۔

(سنن وآداب، مفتی ابوبکر بن مصطفیٰ: ۷۰)

ناخن کاٹنے کے ۴؍سنن وآداب

❶ ہر جمعہ کو ناخن کاٹنا ❷ ناخن کاٹ کر گندی جگہ پر نہ پھینکنا ❸ ناخن کاٹ کر دفن کر دینا ❹ ناخن کاٹنے میں ترتیب کی رعایت کرنا، یعنی ہاتھ کا ناخن کاٹتے وقت پہلے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی، پھر بیچ والی انگلی، پھر اس کے بغل والی انگلی اور پھر چھنگلی کے ناخن کو کاٹنا، اس کے بعد بائیں ہاتھ کی چھنگلی، پھر بغل والی انگلی پھر بیچ والی انگلی، پھر شہادت کی انگلی، پھر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹنا اور اخیر میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹنا، اور پاؤں کا ناخن کاٹتے وقت دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کر دینا، پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کر دینا۔ (شمائل کبریٰ:۱؍۵۲۵۔۵۲۹، سنن وآداب:۶۸)

انگوٹھی کے ۵؍سنن وآداب

❶ بلاضرورت انگوٹھی نہ پہننا ❷ چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننا ❸ انگوٹھے میں انگوٹھی نہ پہننا ❹ انگوٹھی کے نگینے کو اندرونی حصہ میں رکھنا ❺ مردوں کے لیے صرف چاندی کی انگوٹھی پہننا جو ۴؍گرام ۳۷۷؍ملی گرام سے زائد نہ ہو۔ (سنن وآداب:۵۶)

جمعہ کے دن کی ۱۱؍سنتیں

❶ غسل کرنا ❷ اچھے اور صاف کپڑے پہننا ❸ بالوں میں تیل لگانا اور خوشبو کا استعمال کرنا ❹ مسجد میں جلدی جانا ❺ مسجد پیدل جانا ❻ امام کے قریب بیٹھنا ❼ اگر صفیں پر ہوں تو لوگوں کی گردنیں پھاند کر آگے نہ بڑھنا ❽ کوئی فضول کام نہ کرنا ❾ خطبہ کو غور سے سننا ❿ جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرنا ⓫ جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(رسول اللہ کی پیاری سنتیں، مفتی اکرام الدین پاتورڈوی:۱؍۲۰۶، سنن وآداب:۱۸۵۔۱۹۲)

چوتھا باب

اسلام کے بنیادی عقائد

اللہ سے متعلق عقائد

① اللہ تعالی ایک ہے، اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے، وہ اپنی ذات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے اور اپنی صفات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے، نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی صفات میں کوئی شریک ہے۔

② اللہ تعالی ہی ہر قسم کی عبادت اور بندگی کے لائق ہے، اس کے علاوہ کوئی اور بندگی کے لائق نہیں ہے، وہی قادر مطلق ہے، یعنی وہی ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، کوئی اس کو روک ٹوک کرنے والا نہیں ہے، اور وہ جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا ہے۔

③ اللہ تعالی نے ہی تمام فرشتوں، شیاطین و جنات، انسان وحیوان، نباتات و جمادات، آسمان وزمین، چاند وسورج، پہاڑ اور سمندر، چرندے اور پرندے، درندے اور کیڑے مکوڑے وغیرہ ساری جاندار اور بے جان چیزوں کو پیدا کیا۔

④ اللہ تعالی ہر چیز کو دیکھتا ہے، خواہ وہ روشنی میں ہو یا اندھیرے میں، چھوٹی ہو یا بڑی، وہی مارتا اور زندگی دیتا ہے اور وہی اپنی تمام مخلوق کو روزی عطا کرتا ہے۔

⑤ اللہ تعالی نہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا، یعنی نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی اس کو کسی نے جنا ہے، وہ ماں، باپ، بھائی، بہن، بیوی اور اولاد؛ ان تمام رشتوں سے بے نیاز اور پاک ہے۔

⑥ اللہ تعالی کی ذات میں کسی کو شریک کرنا (مثلا ایک سے زیادہ معبود ماننا اور اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا) یا اس کی صفات میں کسی کو شریک کرنا (مثلا اللہ کے علاوہ کسی اور کو کسی چیز کا خالق اور مالک سمجھنا، یا اللہ کے علاوہ کسی اور کو

قدرت والا، عزت اور ذلت دینے والا، غیب کی باتوں کا جاننے والا سمجھنا) شرک ہے اور جولوگ ایسا کرتے ہیں انھیں مشرک کہا جاتا ہے، ایسے لوگوں کو اللہ تعالی کبھی بھی معاف نہیں کریں گے اور یہ لوگ جہنم میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

(عقیدۃ الطحاوی: ۶۔۸، عقائد اہل السنۃ والجماعۃ: ۶۸۔۸۱، ایمان و عقائد: ۲۲۔۲۸، ایمان کیا ہے: ۲۰۔۳۵، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۴۔۱۹، اسلامی عقائد: ۹۔۱۴، تحفۃ المسلمین: ۵۸۔۶۰)

فرشتوں سے متعلق عقائد

⑦ فرشتے اللہ تعالی ہی کی مخلوق ہیں جن کو اللہ تعالی نے نور سے پیدا کیا ہے؛ اسی لئے وہ اپنے نورانی جسم کی وجہ سے انسانوں کو نظر نہیں آتے ہیں، اللہ تعالی نے ان کو مختلف شکلوں میں تبدیل ہونے کی قدرت عطا فرمائی ہے۔

⑧ فرشتوں کے ذمہ اللہ تعالی نے آسمان و زمین، سمندروں، پہاڑوں اور فضاؤں کے مختلف کام مقرر کر دیئے ہیں اور وہ کبھی بھی اللہ تعالی کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے ہیں، بلکہ جن کاموں پر اللہ تعالی نے انھیں لگا دیا ہے وہ انھیں میں لگے رہتے ہیں۔

⑨ مقرب اور مشہور فرشتے چار ہیں: (۱) حضرت جبرئیلؑ، ان کے ذمہ نبیوں اور رسولوں تک اللہ تعالی کا پیغام اور اللہ تعالی کی کتاب پہنچانا ہے (۲) حضرت میکائیلؑ، یہ اللہ تعالی کی طرف سے بارش برسانے، ہوائیں چلانے، غلہ اگانے اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں (۳) حضرت عزرائیلؑ، ان کا کام مخلوق کی روح نکالنا ہے (۴) حضرت اسرافیلؑ، یہ قیامت کے دن صور پھونکنے پر مقرر ہیں۔

⑩ فرشتے انسانی ضرورت (جیسے بھوک و پیاس، اونگھ اور نیند، شادی اور بیماری وغیرہ) سے پاک اور بے نیاز ہیں، وہ نہ مذکر ہیں اور نہ ہی مؤنث، ان میں نسل چلنے کا سلسلہ نہیں ہوتا ہے اور وہ ہر قسم کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے بھی پاک ہیں۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ: ۹۱۔۹۵، ایمان وعقائد: ۳۲، ایمان کیا ہے: ۴۷۔۵۴)

آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد

⓫ اللہ تعالی نے لوگوں کی ہدایت ورہنمائی کے لئے اپنے پیغمبروں پر بہت ساری چھوٹی اور بڑی کتابیں اور صحیفے نازل کی ہیں، ان کتابوں کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے، ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

⓬ چار آسمانی کتابیں بہت مشہور ہیں: (۱) توریت (۲) زبور (۳) انجیل (۴) قرآن، توریت حضرت موسی پر، زبور حضرت داؤد پر، انجیل حضرت عیسی پر اور قرآن مجید حضور اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔

⓭ قرآن کی تمام آیات اور اس کے تمام احکام اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوئے ہیں، ان میں سے کسی ایک آیت یا کسی ایک حکم کا انکار کرنا کفروشرک ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۹۶۔۹۹، ایمان وعقائد: ۳۴، ایمان کیا ہے: ۵۵۔۶۴، عمدۃ الفقہ: ۱/۲۱۔۲۳)

رسولوں سے متعلق عقائد

⓮ نبی اور رسول اللہ تعالی کی ان برگزیدہ ہستیوں کو کہا جاتا ہے جنہیں اللہ تعالی لوگوں کی ہدایت کے لئے اس دنیا میں مبعوث فرماتے ہیں اور ان پر وحی نازل فرماتے ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالی کے پیغام کو بندوں تک پہنچاتے ہیں، ان میں سے ہر نبی اور رسول پر ایمان لانا ضروری ہے۔

⓯ انبیاء کرام ہماری اور تمہاری طرح انسان ہوتے ہیں، البتہ مرتبہ میں وہ ہم سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، دوسرے انسانوں کی طرح وہ بھی کھاتے، پیتے اور شادی بیاہ کرتے ہیں، ان کو انسان کے علاوہ کوئی اور مخلوق سمجھنا غلط ہے۔

⓰ غیب یعنی کائنات کی پوشیدہ باتوں کو صرف اللہ تعالی جانتے ہیں، کسی بھی نبی اور رسول کو یا حضور اکرم ﷺ کو عالم الغیب سمجھنا شرک ہے۔

⓱ تمام انبیاء کرام کی تعظیم واحترام ضروری ہے، ان میں سے کسی بھی نبی کی شان میں ادنی سے ادنی گستاخی سے بھی انسان کافر بن جاتا ہے۔

⑱ کسی نبی کو خدا یا اس کا بیٹا قرار دینا کفر ہے، اسی لئے یہود جو عزیر کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں اور عیسائی جو حضرت عیسی کو اللہ یا اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں سب کے سب اسلام سے خارج ہیں۔
(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ: ۸۲۔۹۰، ایمان وعقائد: ۳۶۔۳۹، ایمان کیا ہے: ۶۵۔۸۲، عمدۃ الفقہ: ۱/۲۳۔۲۷)

یومِ آخر (قیامت) سے متعلق عقائد

⑲ موت سے لیکر قیامت قائم ہونے تک کا زمانہ عالم برزخ (برزخی زندگی) کہلاتا ہے، موت کے بعد انسان کے جسم کے اعضاء جہاں بھی پائے جائیں، خواہ مٹی کے گڑھے میں ہوں یا سمندر میں، جانور کے پیٹ میں ہوں یا آگ کے شعلہ میں، خواہ جس حال میں بھی ہوں اسی حال میں اس کی وفات کے کچھ دیر کے بعد سوال وجواب کے لئے اس کی روح اس کے برزخی جسم میں لوٹا دی جاتی ہے، پھر روح کا اس کے برزخی جسم کے ساتھ اتنا تعلق باقی رکھ دیا جاتا ہے کہ اسے عالم برزخ کی راحت و عذاب کا احساس ہوتا رہے، اس کے بعد اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے اور وہ فرشتے اس سے تین سوال کرتے ہیں: ① تیرا رب کون ہے؟ ② تیرا مذہب کیا ہے؟ ③ اور حضور اکرم ﷺ کی طرف اشارہ کرکے پوچھتے ہیں کہ یہ کون ہیں؟ اگر وہ شخص مومن ہوتا ہے تو ان تمام سوالوں کا صحیح صحیح جواب دیتا ہے، وہ کہتا ہے کہ ① میرا رب اللہ ہے ② میرا مذہب اسلام ہے ③ اور یہ ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں، اور اگر وہ شخص مومن نہیں ہوتا ہے تو ہر سوال کے جواب میں کہتا ہے کہ ہائے افسوس! مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

⑳ یوم آخر یعنی قیامت سے مراد وہ دن ہے جس دن حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے اور ان کے صور پھونکتے ہی سب جاندار مر جائیں گے، زمین وآسمان پھٹ جائیں گے، ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کی طرح بکھرتے

اور اڑتے ہوئے نظر آئیں گے اور یہ دنیا ختم ہو جائے گی۔

۲۱ قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کا صحیح وقت صرف اللہ تعالی کو معلوم ہے اور اللہ تعالی نے کسی کو بھی اس کا صحیح وقت نہیں بتلایا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ: ۱۰۱-۱۲۱، ایمان وعقائد: ۴۴-۶۲، ایمان کیا ہے: ۹۷-۱۰۲، عمدۃ الفقہ: ۱/۳۳-۴۲)

تقدیر سے متعلق عقائد

۲۲ اللہ تعالی نے مخلوقات کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ان کی تقدیریں مقرر فرمادی ہیں، ان کی موت کے اوقات، ان کا رزق، ان کا نیک بخت یا بد بخت ہونا اور ان کے اچھے یا برے اعمال اللہ تعالی نے واضح طور پر لوحِ محفوظ میں لکھ دیا ہے، لہذا جو اللہ تعالی چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، اسی طرح انسان کی قسمت میں جو لکھا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو نہیں لکھا ہوتا ہے وہ نہیں ہوتا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعۃ: ۱۴۹-۱۵۲، ایمان وعقائد: ۶۳-۶۵، ایمان کیا ہے: ۱۰۲-۱۱۱)

بعث بعد الموت سے متعلق عقائد

۲۳ قیامت قائم ہونے یعنی پہلی بار صور پھونکے جانے کے چالیس سال بعد حضرت اسرافیلؑ دوبارہ صور پھونکیں گے اور اللہ تعالی کے حکم سے ساری مخلوق دوبارہ زندہ ہو جائے گی، تاکہ ان کے اچھے اور برے اعمال کا حساب کر کے ان کو جنت یا جہنم میں داخل کر دیا جائے، اسی کا نام بعث بعد الموت ہے اور اس پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

(ایمان وعقائد: ٦٦، عمدۃ الفقہ: ۱/۴۴)

جنت کا بیان

۲۴ جنت ایمان والوں کے لئے آخرت میں عیش و آرام کی جگہ ہے، جس انسان کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور داخل ہوگا اور جس شخص کے دل میں شرک و کفر بھرا ہوگا وہ شخص ایک لمحہ کے لئے بھی

جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ جنت بنائی جا چکی ہے اور یہ ساتویں آسمان کے اوپر عرش الٰہی کے نیچے ہے۔ یہاں ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ایسی ایسی نعمتیں عطا فرمائیں گے جنھیں انسان نے نہ کبھی دیکھا ہوگا، نہ کبھی ان نعمتوں کے بارے میں سنا ہوگا اور نہ ہی اس دنیا میں ان نعمتوں کا تصور کیا جا سکتا ہے۔ یہاں کی نعمتیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوں گی۔ جو شخص اس میں داخل ہو جائے گا اس کو نہ یہاں سے نکالا جائے گا اور نہ ہی اس کو کبھی یہاں موت آئے گی۔

(عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۳۶۔۱۳۸، ایمان وعقائد: ۶۹، عمدۃ الفقہ: ۱/۴۹)

جہنم کا بیان

۲۵ جہنم اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ایک خوفناک جگہ کا نام ہے، جو ساتویں زمین کے نیچے ہے، یہاں ہمیشہ ہمیش کے لئے صرف وہی لوگ رہیں گے جن کے دل میں کفر ونفاق ہوگا، جو شخص مومن ہوگا وہ اپنے اعمال کے مطابق سزا بھگت کر یہاں سے نکل جائے گا، یہاں کا عذاب کافروں اور منافقوں کے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوگا، یہاں بھی کسی کو کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔

(عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۴۳۔۱۴۶)

اَعراف کا بیان

۲۶ جنت اور جہنم کے درمیان ایک اونچی دیوار ہے جس کا نام اَعراف ہے، اس جگہ نہ تو جنت جیسی راحت ہوگی اور نہ ہی جہنم جیسا عذاب ہوگا، جن کی نیکیاں اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی، یا جو لوگ اپنے نیکیوں کی وجہ سے پل صراط سے گذر جائیں گے لیکن نیکیوں میں کمی کی وجہ سے جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے انھیں کچھ مدت کے لئے یہاں ٹھہرایا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انھیں بھی جنت میں داخل فرمادیں گے۔ (ایمان وعقائد: ۷۰، عمدۃ الفقہ: ۱/۵۴)

پانچواں باب

طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو کا بیان

وضو کے ۴؍فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:

① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ایک مرتبہ پورا چہرہ دھونا ② ایک ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ③ ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ ایک ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

(تحفۃ الفقہاء: ۱/۸۔۱۱، المختار علی الاختیار: ۱/۴۰، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۰۷)

وضو کی ۱۹؍سنتیں

وضو کی سنتیں ۱۹؍ ہیں:

① وضو کی نیت کرنا ② تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا وضو کی دعاء "بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی ھَدَانَا لِلاِسْلَامِ" پڑھ کر وضو کرنا ③ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ④ مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانتوں کو مل لینا ⑤ تین مرتبہ کلی کرنا ⑥ تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا ⑦ تین بار ناک صاف کرنا ⑧ کلی کرنے اور ناک کی صفائی کرنے میں مبالغہ کرنا جبکہ روزہ کی حالت میں نہ ہو ⑨ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا ⑩ ہاتھ اور پاؤں دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ⑪ وضو کے اعضاء میں سے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا ⑫ پورے سر کا ایک بار مسح کرنا ⑬ دونوں کانوں کا مسح کرنا ⑭ ترتیب وار وضو کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھ، پھر مسح اور اخیر میں پاؤں دھونا ⑮ اعضاء وضو کو پے در پے دھونا، یعنی ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا

عضودھولینا⑯ تمام اعضاء کوخوب مل مل کراوراچھی طرح رگڑ رگڑ کر دھونا⑰ داہنی طرف سے وضوشروع کرنا⑱ ہاتھ اور پیر کوانگلیوں کی طرف سے دھونا⑲ وضو کے بعدآسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کلمۂ شہادت ﴿اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ اِلا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ﴾ اوروضو کے بعد کی دعا﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ پڑھنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۲۴۱۔۲۵۶،تحفۃ الفقہاء:۱/۱۱۔۱۴،علم الفقہ :۸۸،زبدۃ الفقہ :۸۲)

وضو کے ۲/مستحبات

وضومیں دو چیزیں مستحب ہیں:

① ہاتھ، پیر دھونے اور مسح کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا② گردن کا مسح کرنا۔ (کنزالدقائق:۱۳۹،الدرالمختار:۲۲،عمدۃ الفقہ :۱/۱۲۴)

وضو کے ۱۶/آداب

وضو کے تقریبا۷۰/آداب ہیں جن میں سے ۱۶/آداب یہ ہیں:

①وضوکرنے کے لئے اونچی جگہ بیٹھنا② قبلہ کی طرف رخ کرکے وضو کرنا ③وضومیں بلاعذر دوسروں سے مدد نہ لینا،یعنی دوسرا شخص ہی اعضاء دھوئے یا مسح کرے یہ بہتر نہیں ہے ④وضو کے درمیان دنیوی بات چیت نہ کرنا⑤ دل سے نیت کرنے کے ساتھ زبان سے بھی اس کا تلفظ کرنا⑥ ہرعضودھوتے وقت بسم اللہ یا سلف سے منقول ان اعضاء کی دعائیں پڑھنا⑦ کانوں کا مسح کرتے وقت اپنی چھوٹی انگلی کو کان کے سوراخ میں داخل کرنا⑧ انگوٹھی کوحرکت دینا،اگرانگلی میں تنگ انگوٹھی ہوتو حرکت دینا ضروری ہے اوراگرتنگ نہ ہوتو حرکت دینا بہتر ہے ⑨ دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا⑩ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا⑪ جو شخص معذور نہ ہواس کے لئے نماز کا وقت

داخل ہونے سے پہلے وضو کر لینا ⑫ وضو کے بعد پہلا کلمہ اور دوسرا کلمہ پڑھنا ⑬ قبلہ کی طرف رخ کر کے وضو کا بچا ہوا پانی پینا، خواہ بیٹھ کر پیئے یا کھڑے ہو کر ⑭ پانی میں اسراف نہ کرنا ⑮ وضو کے بعد اپنی شرم گاہ کی جگہ کے کپڑے پر پانی کے چھینٹے دینا، بالخصوص جب کہ وہ شک کا مریض ہو ⑯ وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۵۷، المحیط البرہانی: ۱/۸/۱۷، تحفۃ الفقہاء: ۱/۱۴، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۴)

وضو کے ۱۰؍ مکروہات

وضو میں ۱۰؍ چیزیں مکروہ ہیں:

① ناپاک جگہ پر وضو کرنا یا ناپاک جگہ پر وضو کا پانی ڈالنا ② ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا ③ چہرہ دھوتے وقت منھ پر زور سے پانی مارنا ④ اعضاء وضو کو بلا ضرورت تین مرتبہ سے زیادہ دھونا ⑤ نئے نئے پانی سے تین بار سر کا مسح کرنا، ایک ہی پانی سے تین بار سر کا مسح کرے تو یہ مستحب ہے ⑥ وضو کے درمیان دنیوی باتیں کرنا ⑦ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا ⑧ بلا عذر ایک ہاتھ سے منھ دھونا ⑨ حلقوم یعنی گلے کا مسح کرنا ⑩ سنت کے خلاف وضو کرنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۶۱، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۹)

وضو کو توڑنے والی ۱۲؍ چیزیں

درج ذیل ۱۲؍ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے:

① ہر وہ چیز جو اگلی یا پچھلی شرم گاہ سے نکلے، مثلاً پیشاب، پاخانہ، مذی اور ودی وغیرہ ② خروج ریح یعنی پچھلے حصہ سے ہوا کا نکلنا ③ بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا ④ منہ بھر قے کرنا، جس کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ قے کرتے وقت بغیر مشقت کے وہ منھ بند نہ کر سکے ⑤ دانت یا منھ سے اس قدر خون کا نکل آنا کہ خون کی سرخی تھوک پر غالب آجائے اور اس سے زیادہ ہو جائے ⑥ لیٹ کر یا سہارا لگا کر

سوجانا ❼ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہوجانا ❽ پاگل ہوجانا ❾ نشہ کا چڑھ جانا ❿ بالغ شخص کا رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا ⓫ مباشرت فاحشہ کرنا ⓬ بچہ کی ولادت جب کہ خون کے بغیر ہو۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۲۸۳، الموسوعۃ الفقہیہ :۴۳/۳۸۶، ۳۹۹، المختار مع الاختیار:۱/۴۹۔۵۵)

وضو کا مسنون ومستحب طریقہ

وضو کا مسنون ومستحب طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے والا وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرکے کسی اونچی جگہ بیٹھ جائے اور یہ نیت کرے کہ اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے وضو کررہا ہوں، پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا وضو کی دعا "بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ" پڑھے، اس کے بعد سب سے پہلے تین مرتبہ گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے، پھر تین دفعہ غرغرہ کے ساتھ کلی کرے، اگر روزہ دار ہو تو غرغرہ نہ کرے، اس کے بعد مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرلے، پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں پانی داخل کرے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر پھیرے اور اسی ہاتھ سے ناک صاف کرے، تین مرتبہ اسی طرح کرے، پھر پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پورا چہرہ تین مرتبہ دھوئے اور اگر داڑھی گھنی ہو تو ہر بار داڑھی کا خلال بھی کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو گلے کی طرف کرکے دائیں ہاتھ کی تر انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے لے جاکر داڑھی کے درمیان سے اوپر کی طرف نکال دیں، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں ہاتھ دھوئے پھر بایاں ہاتھ دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے، خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر تر انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈالدے، پھر نیا پانی لیکر پورے سر، کان اور گردن کا مسح کرے، مسح کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ

دونوں ہاتھ کی ہتھیلی کو انگلیوں سمیت سر کے اگلے حصے پر رکھ کر پورے سر کا مسح کرتے ہوئے پیچھے کی طرف لے جائے اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے جائے، پھر چھوٹی انگلی کان کے سوراخ میں ڈال کر حرکت دے اور شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصے اور انگوٹھے سے کان کے پچھلے حصہ کا مسح کرے اور پھر ہتھیلی کے باطنی حصہ سے گردن کا مسح کرے، پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں پاؤں دھوئے پھر بایاں پاؤں دھوئے اور دونوں پیر کی انگلیوں میں خلال کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے دائیں پیر کی چھوٹی انگلی کی طرف سے خلال کی ابتداء کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کردے۔

دوسری فصل: غسل کا بیان

غسل کے ۳؍ فرائض

غسل کے فرائض ۳؍ ہیں:

① کلی کرنا ② ناک کے نرم حصہ تک پانی پہنچانا ③ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال کے برابر بھی بدن کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ واضح رہے کہ راجح قول کے مطابق غرغرہ کرنا فرض یا واجب نہیں ہے، بلکہ اولی وافضل ہے۔

(فتاوی شامی: ۱؍۲۸۴، الاختیار لتعلیل المختار: ۱؍۵۶، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱؍۶۴، کتاب المسائل: ۱؍۱۷۴)

غسل کی ۱۲؍ سنتیں

غسل میں ۱۲؍ چیزیں سنت ہیں:

① پاک ہونے کی نیت کرنا ② بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر غسل کرنا ③ شروع میں اپنے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا ④ غسل سے پہلے بدن پر لگی ہوئی نجاست کو دور کرلینا ⑤ شرم گاہ کو دھونا ⑥ غسل سے پہلے وضو کی سنتوں کی رعایت کرتے ہوئے

وضو کرنا ❼ اگر غسل کی جگہ پانی جمع ہورہا ہو تو پیر کو اخیر میں دھونا ❽ پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا ❾ غسل میں سر کو بقیہ جسم سے پہلے دھونا ❿ سر کے بعد پہلے دائیں جانب پھر بائیں جانب پانی ڈالنا ⓫ جسم کو خوب رگڑ رگڑ کر صاف کرنا۔

(الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۳۸۰، الاختیار لتعلیل المختار:۱/۵۶، تحفۃ الفقہاء:۱/۲۹، عمدۃ الفقہ:۱/۱۶۹)

غسل کے ۹/آداب

غسل کے آداب ۹/ہیں:

❶ غسل خانہ میں پہلے بایاں پیر داخل کرنا ❷ حتی الامکان ستر کو چھپانا ❸ پردہ کے ساتھ غسل کرنا ❹ زیادہ پانی استعمال نہ کرنا ❺ غسل کے درمیان دعا وغیرہ نہ پڑھنا ❻ غسل کرتے وقت بات چیت نہ کرنا ❼ غسل کرتے وقت سلام نہ کرنا ❽ غسل خانہ میں پیشاب نہ کرنا ❾ غسل کے بعد غسل خانہ سے پہلے داہنا پیر باہر نکالنا۔

(شمائل کبری:۶/۲۹۸، سنن وآداب:۴۹)

غسل کے ۶/مکروہات

غسل میں ۶/چیزیں مکروہ ہیں:

❶ ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا ❷ چہرہ دھوتے وقت منھ پر زور سے پانی مارنا ❸ غسل میں بلا عذر دوسروں سے مدد لینا ❹ غسل کے وقت دنیوی باتیں کرنا ❺ غسل کے دوران دعا وغیرہ پڑھنا ❻ برہنہ ہو کر قبلہ کی طرف رخ کر کے غسل کرنا۔ (الموسوعۃ الفقہیہ:۷/۲۱۷، الفقہ الاسلامی وادلتہ:۱/۳۹۱، عمدۃ الفقہ:۱/۱۷۲)

غسل کو توڑنے والی ۵/چیزیں

پانچ چیزیں غسل کو توڑ دیتی ہیں یعنی ان کے پیش آنے کی وجہ سے غسل فرض ہو جاتا ہے: ❶ منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا ❷ مرد و عورت کے ختنہ کا آپس میں مل جانا ❸

حیض کا خون بند ہونے کے بعد ❹ نفاس کا خون بند ہونے کے بعد ❺ احتلام کا ہونا۔

(فتاوی شامی مع در مختار: ۱/۲۹۵، الختار مع الاختیار: ۱/۵۸-۶۰)

غسل کا مسنون و مستحب طریقہ

غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ غسل کرنے والا پاک ہونے کی نیت سے بسم اللّٰہ پڑھ کر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے، پھر شرم گاہ کو دھوئے خواہ اس پر نجاست لگی ہوئی ہو یا نہ لگی ہوئی ہو، پھر بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہوئی ہو اس کو دھولے، اس کے بعد مسنون طریقہ کے مطابق وضو کرے، لیکن اگر ایسی جگہ غسل کر رہا ہے جہاں پیر کے پاس پانی جمع ہو جاتا ہے تو وضو کرتے وقت پیر نہ دھوئے، بلکہ غسل سے فراغت کے بعد پیر دھوئے، پھر وضو کے بعد تین مرتبہ سارے بدن پر اس طرح پانی بہائے کہ بال برابر بھی کوئی حصہ خشک نہ رہے، بدن پر پانی اس ترتیب سے ڈالے کہ پہلے اپنے سر پر پھر داہنے کندھے پر پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالے اور اسی طرح تین مرتبہ کرے اور غسل کرتے وقت تمام سنتوں اور مستحبات کا خیال رکھے۔

تیسری فصل: تیمّم کا بیان

تیمّم کے ۳/ فرائض

تیمّم میں ۳/ چیزیں فرض ہیں:

❶ نیت کرنا ❷ دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مار کر مکمل چہرہ کا مسح کرنا ❸ دونوں ہتھیلیوں کو دوبارہ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

(فتاوی ہندیہ: ۱/۲۹، قاموس الفقہ: ۲/۵۴۹، طہارت اور نماز کے مسائل: ۲۵۰)

تیمّم کی ۷/ سنتیں

تیمّم میں ۷/ چیزیں سنت ہیں:

❶ تیمّم کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا ❷ ترتیب وار مسح کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھوں کا مسح کرنا ❸ پے در پے مسح کرنا، یعنی ایک عضو کے مسح کے بعد بلا تاخیر دوسرے عضو کا مسح کرلینا ❹ مٹی پر ہتھیلی رکھنے کے بعد اس کو آگے کی طرف کرنا ❺ پھر اس کو پیچھے کی طرف کرنا ❻ پھر ان دونوں کو جھاڑ لینا ❼ مٹی پر ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ (ہندیہ:۱/۳۴، الفقہ الاسلامی:۱/۴۴۵، تسہیل بہشتی زیور:۱/۲۰۳، عمدۃ الفقہ:۱/۲۴۴)

تیمّم کو توڑنے والی ۳/ چیزیں

❶ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان چیزوں سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے ❷ اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو پانی ملتے ہی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے ❸ اگر کسی اور عذر کی وجہ سے تیمّم کیا تھا تو اس عذر کے ختم ہوتے ہی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاوی ہندیہ:۱/۳۳:۱/۴۹، قاموس الفقہ:۲/۵۵۰، تحفۃ الفقہاء:۱/۴۴، علم الفقہ:۱/۱۳۹)

تیمّم کا مسنون و مستحب طریقہ

تیمّم کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ تیمّم کرنے والا پاکی یا نماز کی نیت کر کے دونوں ہتھیلیوں کے اندرونی حصہ کو پاک مٹی پر مار کر ان کو زمین پر ملتے ہوئے آگے کی طرف لے جائے پھر ان کو پیچھے کی طرف لے آئے، اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو اس طرح جھاڑ لے کہ دونوں ہتھیلیوں کو نیچے کی طرف مائل کرے اور دونوں انگوٹھوں کو آپس میں ٹکرادے تاکہ زائد مٹی گر جائے، ہتھیلیوں کو آپس میں ملا کر بالکل نہ جھاڑے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو اپنے پورے چہرہ پر یعنی پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پھیر لے، پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے، پہلے دائیں ہاتھ کا بائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور پھر بائیں ہاتھ کا دائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔

چھٹا باب

نماز کا بیان

فرض نماز کی رکعتیں

① فجر کی کل رکعات ۴/ ہیں: ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت فرض ② ظہر کی کل رکعات ۱۲/ ہیں: ۴/ رکعت سنت مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ ③ عصر کی کل رکعات ۸/ ہیں: ۴/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض ④ مغرب کی کل رکعات ۷/ ہیں: ۳/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ ⑤ عشاء کی کل رکعات ۱۷/ ہیں: ۴/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴/ رکعت فرض، ۲/ رکعت سنت مؤکدہ، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۳/ رکعت وتر، ۲/ رکعت سنت غیر مؤکدہ۔

شرائط نماز (نماز کی شرطیں)

شرائط نماز سات ہیں:

① نمازی کے بدن کا پاک ہونا ② نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا ③ نماز کی جگہ کا پاک ہونا ④ ستر عورت کا چھپانا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف رخ کرنا ⑦ نماز کی نیت کرنا، ان شرائط میں سے اگر کوئی شرط چھوٹ جائے تو نماز صحیح نہ ہوگی۔

(فتاوی شامی: ۲/۳۷-۱۱۰، فتاوی ہندیہ: ۱/۶۴، تحفۃ الفقہاء: ۱/۹۵، کتاب الفقہ: ۱/۱۶۳، ملتقی الابحر: ۶۳)

فرائض نماز (نماز کے ارکان)

ارکان نماز سات ہیں:

① تکبیر تحریمہ سے نماز شروع کرنا ② قیام کرنا ③ قرأت کرنا ④ رکوع کرنا ⑤

دونوں سجدے کرنا ⑥ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا ⑦ خُرُوج بِصُنْعِہٖ یعنی اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا۔ (کنز الدقائق:۱۶۰)

واجبات نماز (نماز کے واجبات)

واجبات نماز ۱۸/ ہیں:

① سورۂ فاتحہ پڑھنا ② سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملانا ③ فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے متعین کرنا ④ سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا ⑤ سجدہ میں پیشانی کے ساتھ زمین پر ناک بھی رکھنا ⑥ دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے فوراً بعد ادا کرنا ⑦ تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو سکون سے ادا کرنا ⑧ قعدۂ اولی کرنا ⑨ قعدۂ اولی میں تشہد پڑھنا ⑩ قعدۂ اخیرہ میں تشہد پڑھنا ⑪ قعدۂ اولی میں تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لئے فورًا کھڑا ہونا ⑫ لفظ "السلام" سے اپنی نماز پوری کرنا، صحیح قول کے مطابق دونوں سلام واجب ہیں ⑬ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا ⑭ عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا ⑮ لفظ " اللّٰہ اکبر" سے نماز شروع کرنا ⑯ عیدین کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع کے لئے تکبیر کہنا ⑰ جہری نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا ⑱ سری نمازوں میں آہستہ سے قرأت کرنا۔

(نور الایضاح:۲۰۶، تحفۃ الفقہاء:۱/۹۶، الدر المختار علی رد المحتار:۲/۱۴۶۔۱۶۵، کنز الدقائق:۱۶۰)

سنن نماز (نماز کی ۵۱/ سنتیں)

نماز کی کل سنتیں ۵۱/ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قیام کی ۱۱/ سنتیں

① تکبیر تحریمہ کہتے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو نہ جھکانا ② دونوں پیروں کے درمیان کم از کم ۴/ انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا

❸ مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا ❹ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اور عورتوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا ❺ ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا ❻ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا، یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ پوری طرح بند ہوں ❼ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا ❽ چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا ❾ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا ❿ مردوں کو ناف کے نیچے اور عوتوں کو سینہ پر ہاتھ باندھنا ⓫ ثنا پڑھنا۔

(نورالایضاح:۲۱۰۔۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح:۲۵۶۔۲۷۱، رسول اللہ کی پیاری سنتیں:۱/۱۷۱)

قرأت کی ۷/ سنتیں

❶ پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے تعوذ پڑھنا ❷ امام اور منفرد کا ہر رکعت کے شروع میں قرأت سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا ❸ سورۂ فاتحہ کے بعد آہستہ سے آمین کہنا ❹ فجر اور ظہر میں ''طوالِ مفصل''، عصر اور عشاء میں ''اوساط مفصل''، اور مغرب میں ''قصار مفصل'' کی سورتوں میں سے کوئی سورت پڑھنا ❺ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا ❻ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا ❼ نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر، بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

(نورالایضاح:۲۱۰۔۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح:۲۵۶۔۲۷۱، رسول اللہ کی پیاری سنتیں:۱/۱۷۱)

فائدہ: طوال مفصل سے مراد سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک، اوساط مفصل سے مراد سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور قصار مفصل سے مراد سورۂ زلزال سے سورۂ ناس تک کی سورتیں ہیں۔ (فتاوی شامی، کتاب الصلاۃ:۲/۲۶۰)

رکوع کی ۸/ سنتیں

❶ رکوع کی تکبیر کہنا ❷ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا ❸ گھٹنوں

کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا ④ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ⑤ پیٹھ کو بچھا دینا ⑥ سر اور سرین کو برابر رکھنا ⑦ رکوع میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" پڑھنا ⑧ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ"، مقتدی کو "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد" اور منفرد کو دونوں کہنا۔

(نورالایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح: ۲۵۶-۲۷۱، شمائل کبری: ۱۴۰/۶-۱۸۷)

سجدے کی ۱۲/ سنتیں

① سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہنا ② سجدے میں پہلے دونوں گھٹنے رکھنا ③ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ④ پھر ناک رکھنا ⑤ پھر پیشانی رکھنا ⑥ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ⑦ سجدے میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا ⑧ پہلوؤں کو بازؤں سے الگ رکھنا ⑨ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا ⑩ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" پڑھنا ⑪ سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا ⑫ سجدے سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھوں پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (نورالایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، رسول اللہ کی پیاری سنتیں: ۱۷۵/۱)

قعدے کی ۱۳/ سنتیں

① دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا ② دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا ③ تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اِلَّا اللّٰہ پر جھکا دینا ④ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا ⑤ درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا ⑥ دونوں طرف سلام پھیرنا ⑦ پہلے داہنی طرف سلام پھیرنا ⑧ سلام پھیرتے وقت امام کا مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کرنے کی نیت کرنا ⑨ مقتدی کا امام، فرشتوں، نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرنا ⑩ منفرد کا صرف فرشتوں کو سلام کرنے

کی نیت کرنا ⑪ مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا ⑫ دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ⑬ مسبوق کا اپنی رکعت کی ادائیگی کے لئے امام کے سلام سے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ (نورالایضاح: ۲۱۰۔۲۱۵، شمائل کبری: ۱۴۰/۶۔۱۸۷)

نماز کے مستحبات وآداب

① نماز کے انتظار میں پہلے سے بیٹھے رہنا ② تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو چادر اور آستین سے باہر نکالنا ③ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع کی حالت میں قدموں پر، سجدہ کی حالت میں ناک پر، جلسہ اور قعدہ کی حالت میں گود پر اور سلام پھیرتے وقت مونڈھوں پر نگاہ رکھنا ④ حتی الامکان کھانسی اور ڈکار سے بچنا ⑤ جمائی لیتے وقت منھ بند کرنا ⑥ قیام کے لئے اٹھتے وقت ہاتھ کا سہارا لینے کے بجائے گھٹنوں کا سہارا لینا ⑦ سورۂ فاتحہ اور سورت کے درمیان تسمیہ پڑھنا ⑧ رکوع وسجدہ میں تین سے زائد مرتبہ تسبیح کہنا۔

(تحفۃ الفقہاء: ۱۴۱/۱، قاموس الفقہ: ۲۵۲/۴، نورالایضاح: ۲۱۶)

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

① نماز کی حالت میں کسی سے جان بوجھ کر یا بھول کر بات کرنا ② زبان سے سلام کا جواب دینا یا ہاتھ سے مصافحہ کرنا ③ کسی کی چھینک کا جواب دینا ④ بری خبر پر اِنَّا لِلّٰہ، اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یا تعجب والی بات پر سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا ⑤ ایسی چیز کی دعا کرنا جسکا مطالبہ انسانوں سے کیا جاتا ہے، مثلا اے اللہ! مجھے کھانا دیجئے یا فلاں سے میرا نکاح کرادیجئے وغیرہ ⑥ نماز کی حالت میں عمل کثیر یعنی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز کی حالت میں نہیں ہے، مثلا ٹوپی اتار کر دونوں ہاتھوں سے سر کھجانا یا جیب سے موبائل نکال کر سوئچ آف کرنا ⑦ قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا ⑧ کھانا پینا یا دانت میں اٹکی ہوئی چنے کے بقدر یا اس سے زائد مقدار کی کوئی چیز

کھالینا۹ بلا عذر اس طرح کھانستا کہ اس سے کسی حرف کی آواز نکلے ۱۰ کسی مصیبت یا دکھ درد کی وجہ سے جان بوجھ کر کراہنا یا رونا ۱۱ قرآن مجید کی آیت کسی کے جواب میں پڑھنا ۱۲ عذر کا زائل ہو جانا، مثلاً تیمّم سے نماز پڑھنے والے شخص کا نماز کے دوران پانی دیکھ لینا، یا زخم پر پٹی باندھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے زخم کے ٹھیک ہو جانے کی وجہ سے زخم کی پٹی کا کھل جانا وغیرہ ۱۳ اَن پڑھ شخص کا نماز کے دوران ایک یا اس سے زائد آیات سیکھ لینا ۱۴ نماز کے دوران موزوں پر مسح کی مدت کا پوری ہو جانا یا پیر سے موزے کا اتر جانا ۱۵ ننگے شخص کا بقدر ستر کپڑے پر قادر ہو جانا ۱۶ اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرنے والے کا صحت یاب ہو جانا ۱۷ نماز کے دوران نماز کے وقت کا نکل جانا، مثلاً فجر کی نماز کے دوران سورج کا طلوع ہو جانا ۱۸ مرد کے محاذاۃ میں قابل شہوت عورت کا آجانا جبکہ دیگر شرطیں بھی پائی جائیں ۱۹ نماز کے دوران چوتھائی یا اس سے زائد مقدار میں ستر عورت کا ایک رکن یعنی تین تسبیح کے بقدر کھلا رہنا ۲۰ نماز کے دوران وضو ٹوٹ جانے والے شخص کا تین تسبیح کے بقدر اسی جگہ رکا ہوا رہنا ۲۱ مُحدِث کا قریب پانی رہتے ہوئے بلا عذر دور چلا جانا ۲۲ حدث کے شک میں صف یا مسجد سے باہر نکل جانا ۲۳ امام کے علاوہ دوسرے کسی شخص کو لقمہ دینا ۲۴ امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کے لقمہ کو قبول کرنا ۲۵ دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا ۲۶ مقتدی کا کسی رکن کو اپنے امام سے پہلے ادا کر لینا بشرطیکہ وہ اس رکن میں امام کے ساتھ ایک تسبیح کے بقدر بھی شریک نہ ہو سکے ۲۷ تین یا چار رکعت والی نماز میں جان بوجھ کر قعدۂ اولی پر سلام پھیر دینا ۲۸ قرأت میں ایسی فحش غلطی کرنا جس سے معنی بالکل بدل جائے اور تاویل کی کوئی صورت نہ رہے ۲۹ بچے کا پستان چوس لینا جب کہ چھاتی سے دودھ بھی اتر آئے ۳۰ نماز کے دوران کسی شخص کا بے ہوش یا پاگل ہو جانا۔

(فتاوی شامی مع درمختار:۲/۴۳۸-۴۴۵،الاختیار مع المختار:۱/۱۸۸-۱۹۲،فتاوی ہندیہ:۱/۱۲۲)

نماز کو مکروہ تحریمی کرنے والی چیزیں

① سَدل کرنا، یعنی چادر یا رومال سر یا دونوں کندھوں پر رکھ کر اس کے دونوں سرے دونوں جانب چھوڑ دینا ② آستین اور دامن سمیٹنا یا اس کو چڑھا کر رکھنا ③ کپڑے یا بدن کے کسی حصہ سے کھیلنا ④ پاخانہ، پیشاب یا ریاح کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا ⑤ مرد کا اپنے بالوں کی چوٹیاں بنا کر یا ربڑ وغیرہ سے باندھ کر نماز پڑھنا ⑥ بار بار کنکری یا پتھر وغیرہ ہٹانا ⑦ انگلیاں چٹخانا، یا اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا ⑧ کوکھ پر ہاتھ رکھنا ⑨ قبلہ سے اپنا چہرہ پھیر لینا ⑩ فرض نماز بلا ضرورت ٹیک لگا کر پڑھنا ⑪ نماز میں کتے کی طرح سرین ٹیک کر اور پاؤں کھڑے کر کے بیٹھنا ⑫ کرتا یا چادر وغیرہ ہونے کے باوجود صرف لنگی یا پاجامہ میں نماز پڑھنا ⑬ تمام بدن کو اس طرح ایک لمبی چادر سے لپیٹ لینا کہ ہاتھ نہ نکال سکے ⑭ رکوع، سجدہ یا قعدہ کی حالت میں قرأت کرنا ⑮ نماز کی حالت میں ایک دوبار پنکھا جھیلنا، اگر مسلسل پنکھا جھیلنے لگے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی ⑯ کوئی بھی رکن امام سے پہلے ادا کر لینا ⑰ بیت الخلاء، غسل خانہ یا ان جگہوں میں نماز پڑھنا جہاں نجاست کا شبہ ہو ⑱ قبرستان میں قبر کے سامنے نماز پڑھنا ⑲ جہاں لوگ آتے جاتے رہتے ہوں ایسی جگہ نماز پڑھنا ⑳ سر پر رومال وغیرہ اس طرح باندھ کر نماز پڑھنا کہ سر کے بیچ کا حصہ کھلا رہے ㉑ بلا کسی عذر کے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا ㉒ سجدہ کی حالت میں مرد کا کہنیوں کو زمین پر ٹیک دینا یا زمین سے چپک کر سجدہ کرنا ㉓ جس آدمی کا رخ نمازی کی طرف ہو اسی کے سامنے رخ کر کے نماز پڑھنا ㉔ نماز میں بغیر آواز کے اس طرح ہنسنا کہ دانت نظر آجائے ㉕ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا ㉖ اگلی صف میں خالی جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں تنہا کھڑا ہونا ㉗ بغیر کسی عذر کے امام کا مقتدیوں کے مقام سے ایک فٹ یا اس سے زائد بلند جگہ پر کھڑا ہونا ㉘ امام کا

جان پہچان والے شخص کے لئے قیام یا رکوع کو لمبا کرنا۔

(شامی مع درمختار:۲/۴۰۴۔۴۲۵، فتاوی ھندیہ:۱/۱۱۷۔۱۲۰، قاضی خان:۱/۱۱۱، کتاب المسائل:۱/۳۶۸۔۳۷۱)

نماز کو مکروہ تنزیہی کرنے والی چیزیں

❶ ہاتھ یا سر کے اشارہ سے سلام کا جواب دینا ❷ کسی عذر کے بغیر قعدہ میں چارزانو بیٹھنا ❸ ایک پیر پر زیادہ زور دیکر کھڑا ہونا ❹ قعدہ اور جلسہ میں ایڑیوں کے بل بلا عذر بیٹھنا ❺ دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے تین آیات کے بقدر یا اس سے زیادہ طویل کرنا ❻ محض سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا ❼ آیات یا تسبیح کو انگلیوں پر شمار کرنا ❽ سینہ آگے نکال کر اکڑ کر کھڑا ہونا ❾ ایک یا دونوں کندھے کھول کر نماز پڑھنا ❿ جان بوجھ کر جمائی لینا ⓫ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا، لیکن یکسوئی کی وجہ سے ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے ⓬ نماز کی حالت میں بلا ضرورت تھوکنا ⓭ بلا ضرورت پسینہ پونچھنا ⓮ امام صاحب کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ⓯ تکبیر تحریمہ کے وقت مرد کا ہاتھ کو کان کی لو سے نیچے یا اس سے اوپر تک لے جانا ⓰ سخت بھوک کے وقت کھانا موجود ہونے کے باوجود نماز پڑھنا ⓱ رکوع کی حالت میں سر اور سرین کو برابر نہ رکھنا ⓲ سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے سے قبل ہاتھ کو زمین پر رکھ دینا، یا سجدہ سے اٹھتے وقت ہاتھ سے قبل گھٹنے کو اٹھا لینا ⓳ پیشانی کے بجائے عمامہ کے پیچ یا ٹوپی کے کنارے پر سجدہ کرنا ⓴ قیام میں بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا ㉑ نماز میں لکھی ہوئی کوئی چیز دیکھ کر اسے سمجھ لینا۔ (شامی مع درمختار:۲/۴۰۴۔۴۲۵، فتاوی ھندیہ:۱/۱۱۷۔۱۲۰، قاضی خان:۱/۱۱۱)

نماز کا مسنون و مستحب طریقہ

قیام کا طریقہ

نماز کے ارادے سے جب مصلی پر کھڑے ہوں تو چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف

کر کے سیدھے کھڑے ہوں، گردن نہ زیادہ جھکی ہوئی ہو اور نہ بالکل تنی ہوئی ہو، دونوں پیروں کے درمیان کم سے کم چار انگل کے بقدر فاصلہ رکھیں اور پیروں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرلیں، اس کے بعد جو نماز پڑھنا چاہتے ہیں اس نماز کی نیت کرلیں۔

تکبیر تحریمہ کا طریقہ

پھر تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرْ) کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں سیدھی ہوں، نہ بالکل کھلی ہوئی ہوں اور نہ بالکل ملی ہوں اور دونوں انگوٹھے دونوں کان کی لو کے مقابل ہوں۔

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ چھوڑے بغیر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں، ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھیں اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لیں اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھا دیں اور اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں، پھر پہلے ''ثنا'' اس کے بعد ''تعوذ'' اور تسمیہ'' پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں، سورۂ فاتحہ ختم کر کے آہستہ سے آمین کہیں، پھر تسمیہ پڑھ کر قرآن مجید کی کوئی سورت یا کچھ آیتیں پڑھیں۔

رکوع کا طریقہ

تلاوت کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور رکوع کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لیں، کمر کو بالکل سیدھی رکھیں، اسی طرح کلائیاں اور بازو بھی سیدھا رکھیں، ہاتھ پسلیوں سے علاحدہ رکھیں اور پنڈلیاں سیدھی رکھیں، دونوں پاؤں پر برابر وزن رکھیں اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھیں اور اپنی نگاہ دونوں قدموں پر رکھیں، رکوع میں کم سے کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ'' پڑھیں۔

قومہ کا طریقہ

تسبیح پڑھنے کے بعد "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ" کہتے ہوئے رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں (اس حالت کو قومہ کہتے ہیں) منفرد کے لئے قومہ کی حالت میں تسمیع کے ساتھ تحمید یعنی "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد" کہنا بھی بہتر ہے، لیکن اگر امام ہے تو صرف تسمیع یعنی "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهْ" کہےاور مقتدی ہےتو صرف تحمید یعنی "رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد" کہےاور قومہ کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ رکھیں۔

سجدہ کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں، سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں، سجدے کی حالت میں چہرے کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھیں، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ اور انگوٹھے کان کی لو کے بالمقابل رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں بھی موڑ کر جتنا ہوسکے قبلہ کی طرف کرلیں، پیٹ کو رانوں سے اور کہنیوں کو پسلیوں اور زمین سے الگ رکھیں اور اپنی نگاہ ناک پر رکھیں، سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّیَ الاعلٰی" پڑھیں، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھ اٹھائیں اور دوزانو ہوکر بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسہ کا طریقہ

سجدے سے اٹھ کر بائیں قدم کو زمین پر بچھا کر اسی پر دوزانو بیٹھ جائیں اور دائیں قدم کو کھڑا کر کے اس کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرلیں اور دونوں ہاتھوں کو رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں نہ زیادہ کھلی ہوں نہ بالکل ملی ہوں اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں اور رخ قبلہ کی طرف ہو اور نگاہ گود میں ہو، جلسہ میں کم سے کم ایک مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰه" کہنے کے بقدر اطمینان سے بیٹھنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلا سجدہ کیا تھا۔

سجدہ سے اٹھنے کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ سجدہ سے اٹھائیں اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں، بلا عذر زمین پر ہاتھ ٹیک کر نہ کھڑے ہوں اور اس طرح آپ کی ایک رکعت پوری ہوگئی۔

دوسری رکعت کی ادائیگی کا طریقہ

پھر دوسری رکعت اس طرح شروع کریں کہ پہلے بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھیں اور کوئی سورت ملائیں، پھر رکوع، قومہ، اور سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا اور اس بار دوسرے سجدے کے بعد کھڑے نہ ہوں بلکہ بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

قعدہ کا طریقہ

قعدہ میں ''تشہد'' پڑھیں اور جب "اَشْھَدُ اَن لَّا اِلٰہَ'' پر پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی درمیانی بڑی انگلی اور انگوٹھے سے گول حلقہ بنائیں اور کنارہ والی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلیں اور شہادت کی انگلی تھوڑا سا اس طرح اٹھائیں کہ انگلی کا رخ قبلہ ہی کی طرف رہے، آسمان کی طرف نہ کریں اور "الا اللّٰــــہ'' کہتے وقت اس انگلی کو نیچے جھکا دیں، مگر حلقہ کو سلام تک برقرار رکھیں، قعدہ کی حالت میں نگاہ گود میں رکھیں، اگر دو رکعت والی نماز ہے تو قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں، ورنہ تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑے ہوجائیں۔

دو رکعت سے زیادہ پڑھنے کا طریقہ

تشہد کے بعد تکبیر کہتے ہوئے فوراً کھڑے ہوجانے کے بعد پہلے تسمیہ پڑھیں، پھر اگر فرض نماز ہے تو صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر رکوع کرلیں، سورت نہ پڑھیں، اور اگر واجب، وتر یا نفل نماز ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا لازم ہوگا، اس کے بعد قعدہ میں تشہد، درود شریف اور دعاء ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

سلام پھیرنے کا طریقہ

پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرنے میں "اَلسَّلام" کہنے تک منہ قبلہ کی طرف اور نگاہ گود میں ہی رکھیں، اس کے بعد گردن کو اس قدر موڑیں کہ پیچھے سے لوگوں کو رخسار نظر آجائے، چہرہ گھماتے وقت نگاہ کندھے پر رکھیں اور دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کریں، اگر امام ہے تو سلام پھیرتے وقت نماز میں شریک فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر مقتدی ہے تو امام، فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر منفرد ہے تو صرف محافظ فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کرے۔

(مستفاد از: فتاوی شامی مع درمختار: ۲/۱۳۱-۲۴۱، کتاب المسائل: ۱/۳۵۴-۳۶۱، فتاوی ہندیہ: ۱/۸۰-۸۵)

وتر کی نماز کا بیان

وتر کی نماز واجب ہے، اس کی کل رکعات ایک سلام سے تین ہیں، اس کا وقت عشاء کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے، اس کی ادائیگی کا وہی طریقہ ہے جو عام فرض نمازوں کا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں تیسری رکعت میں بھی سورت ملائی ہوتی ہے جبکہ عام فرض نمازوں میں ایسا نہیں ہے، نیز ایک فرق یہ بھی ہے کہ وتر میں تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہنے کے بعد دعاء قنوت بھی پڑھی جاتی ہے جبکہ عام نمازوں میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

(شامی مع درمختار: ۳/۴۴۱، فتاوی ہندیہ: ۱/۱۲۲، فتاوی قاضی خان: ۱/۲۱۴، الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۱/۸۱۸)

مرد و عورت کی نماز میں فرق

نماز کی ادائیگی میں مرد و عورت کے درمیان درج ذیل چیزوں میں فرق ہے:

(۱) عورت تکبیر تحریمہ میں صرف کندھوں اور سینوں تک ہاتھ اٹھائے گی، جب

کہ مرد کو کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھانے کا حکم ہے ❷ عورت دوپٹہ اور چادر کے اندر سے ہاتھ اٹھائے گی، جب کہ مرد کے لیے چادر سے باہر ہاتھ نکالنے کا حکم ہے ❸ عورت اپنے سینے پر ہاتھ باندھے گی، جب کہ مرد کے لیے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کا حکم ہے ❹ عورت رکوع میں معمولی سا جھکے گی، جب کہ مرد کے لیے اچھی طرح سے جھکنے کا حکم ہے (یعنی مرد کے لیے سر اور سرین کو برابر کرنے کا حکم ہے) ❺ عورت رکوع میں گھٹنوں پر حلقہ نہیں بنائے گی، جب کہ مرد کے لیے باقاعدہ ہاتھ سے گھٹنوں کو پکڑ کر حلقہ بنانے کا حکم ہے ❻ عورت گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے وقت انگلیاں ملائے رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے اس وقت انگلیاں کھولنے کا حکم ہے ❼ عورت رکوع میں گھٹنوں پر صرف ہاتھ رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم ہے ❽ عورت رکوع میں گھٹنوں کو ذرا ڈھیل دے گی، جب کہ مرد کے لیے اس طرح کرنا منع ہے ❾ عورت کے لیے قیام و رکوع میں دونوں پیروں کے درمیان چار انگلیوں کے بقدر فاصلہ نہ رکھنا بہتر ہے، جب کہ مرد کے لیے فاصلہ رکھنا بہتر ہے ❿ عورت خوب اچھی طرح سمٹ کر سجدہ کرے گی، جب کہ مرد کے لیے سجدہ میں ہر ہر عضو کو الگ رکھنے کا حکم ہے۔

⓫ عورت کے لیے سجدے میں دونوں قدم کھڑا کرنے کا حکم نہیں ہے، بلکہ وہ بیٹھے بیٹھے زمین سے چمٹ کر سجدہ کرے گی، جب کہ مرد کے لیے دونوں پیروں کو کھڑا کر کے انگلیوں کو قبلہ رخ کرنے کا حکم ہے ⓬ عورت سجدے میں اپنی کہنیوں کو بچھا کر رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے کہنیوں کو اٹھا کر رکھنے کا حکم ہے ⓭ عورت تشہد میں "تورّک" کرے گی، یعنی دونوں پیر دائیں جانب نکال کر بیٹھے گی، جب کہ مرد کے لیے دایاں پیر کھڑا کر کے بائیں پیر پر بیٹھنا مسنون ہے ⓮ عورت تشہد کے وقت اپنی انگلیاں ملا کر رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے انگلیاں اپنے حال پر رکھنے کا حکم ہے ⓯ اگر جماعت میں کوئی بات پیش آئے تو عورت الٹے ہاتھ سے تالی بجا کر متوجہ کرے

گی، جب کہ مرد کے لیے ایسی صورت میں بلند آواز سے تسبیح وتکبیر کہنے کا حکم ہے ⑯ عورت کے لیے کسی مرد کی امامت جائز نہیں ہے، جب کہ مرد کے لیے عورتوں کی امامت جائز ہے ⑰ عورتوں کی جماعت مکروہ ہے، جب کہ مردوں کی جماعت مسنون ہے ⑱ اگر عورتیں جماعت کریں تو ان کو نماز پڑھانے والی صف ہی میں درمیان میں کھڑی ہوگی، جب کہ مرد امام کے لیے صف سے آگے کھڑا ہونے کا حکم ہے ⑲ عورتوں کے لیے جماعت میں شرکت کرنا بہتر نہیں ہے، جب کہ مردوں کو جماعت میں شرکت کرنے کی کافی تاکید ہے ⑳ اگر عورتیں جماعت میں شریک ہوں، تو ان کو مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے، جب کہ مردوں کے لیے آگے کھڑا ہونے کا حکم ہے ㉑ عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے، لیکن مردوں پر فرض ہے ㉒ عورتوں پر عیدین کی نماز واجب نہیں ہے، لیکن مردوں پر عیدین کی نماز واجب ہے ㉓ عورتوں کے لیے فجر کی نماز اسفار (روشنی) میں پڑھنا مستحب نہیں ہے، بلکہ انھیں اول وقت میں فجر کی نماز پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے، جب کہ مردوں کے لیے فجر کی نماز اسفار میں پڑھنا افضل ہے ㉔ جہری نمازوں میں عورتوں کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا جائز نہیں ہے، جب کہ مردوں کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا جائز اور امام کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے۔ (فتاوی شامی زکریا:۲/۲۱۱، کتاب المسائل:۲/۳۶۲)

ساتواں باب

تجہیز و تکفین کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس تختہ پر غسل دیا جائے پہلے اس کو تین، پانچ یا سات مرتبہ لوبان وغیرہ کی دھونی دیں، پھر اس پر میت کو قبلہ کی طرف رخ کر کے

یا جیسے بھی آسان ہو لٹا کر اس کے کپڑے اتار لیں اور ستر عورت پر ایک موٹا کپڑا ڈال دیں۔

نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں دستانے پہن کر سب سے پہلے میت کو استنجاء کرائیں، اس کے بعد وضو کرائیں اور وضو میں نہ کلی کرائیں اور نہ ناک میں پانی ڈالیں اور نہ گٹوں تک ہاتھ دھوئیں، بلکہ پہلے منھ دھوئیں، پھر ہاتھ، پھر سر کا مسح کریں اور اس کے بعد پیر دھودیں، اگر کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ انگلی پر لپیٹ کر تر کر کے ہونٹوں، دانتوں، مسوڑھوں اور ناک کے دونوں سوراخوں میں پھیر دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

وضو کرا لینے کے بعد داڑھی و سر کے بالوں کو صابن وغیرہ سے اچھی طرح دھوئیں، پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر بیری کے پتوں میں پکائے ہوئے ہلکے گرم پانی کو سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اس طرح بہادیں کہ بائیں کروٹ کے نیچے تک پانی پہنچ جائے، پھر دائیں کروٹ لٹا کر اسی طرح سر سے پاؤں تک تین مرتبہ پانی بہادیا جائے، پانی ڈالتے ہوئے بدن کو بھی آہستہ آہستہ ملا جائے، اس کے بعد میت کو اپنے بدن سے سہارا دیکر ہلکا سا بٹھانے کے قریب کر کے اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں اور دبائیں، اگر کچھ نجاست نکلے تو صرف اس کو پونچھ کر دھو ڈالیں، وضو و غسل پھر سے کرانے کی ضرورت نہیں ہے، اس کے بعد اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر کافور ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تین مرتبہ ڈالیں، پھر سارے بدن کو تولیہ وغیرہ سے پونچھ دیں۔

(شامی: ۳/۸۴_۹۰، الاختیار: ۱/۳۰۳_۳۰۷، البحر الرائق: ۲/۲۹۹_۳۰۷، فتاوی ہندیہ: ۱/۱۷۳)

مرد میت کو کفنانے کا طریقہ

مرد کے کفن کے مسنون کپڑے تین ہیں: ① لِفافہ ② اِزار ③ قمیص۔

لِفافہ (یعنی چادر) اِزار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی ہوتی ہے، اِزار سر سے پاؤں تک اور قمیص گردن سے پیر تک ہوتی ہے، قمیص میں کلی اور آستین نہیں ہوتی ہے۔

مرد کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چارپائی پر پہلے لفافہ، پھر اِزار بچھا کر اس کے اوپر قمیص کا نچلا حصہ بچھایا جائے اور اوپر والا نصف حصہ سمیٹ کر سرہانے کی طرف رکھ

دیا جائے، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنا دیں، پھر سر اور داڑھی پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد اِزار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹ دیں، پھر دایاں پلہ، پھر اسی طرح لِفافہ بھی لپیٹ دیں، پھر کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تا کہ راستہ میں نہ کھلے۔

(شامی: ۹۵/۳۔۱۰۰، ہندیہ: ۱۶۷/۱، تاتارخانیہ: ۲۸/۳، البحر الرائق: ۳۰۷/۲، کتاب المسائل: ۵۷/۲)

عورت میت کو کفنانے کا طریقہ

عورت کے کفن کے مسنون کپڑے پانچ ہیں:

(۱) لِفافہ (۲) سینہ بند (۳) اِزار (۴) قمیص (۵) سَر بَند۔

لِفافہ اِزار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی چادر کا نام ہے، سینہ بند پستانوں سے رانوں تک، اِزار سر سے پاؤں تک، قمیص گردن سے پیر تک بغیر آستین اور کلی کے ہوتی ہے اور سَر بند کی لمبائی تقریباً ۳/ ہاتھ ہوتی ہے۔ عورت کو کفنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفافہ، اس کے اوپر سینہ بند اور اس کے اوپر اِزار پھر قمیص کا نچلا حصہ رکھیں اور اوپری حصہ سرہانے کی طرف رکھ دیں، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنا دیں، پھر سر پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد سر کے بالوں کے دو حصے کر کے قمیص کے اوپر سینے پر ڈال دیا جائے، ایک حصہ دائیں طرف اور دوسرا حصہ بائیں طرف، پھر سر بند یعنی اوڑھنی سر اور بالوں پر ڈال دیں، بالوں کو نہ باندھیں نہ لپیٹیں، اس کے بعد اِزار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹیں، پھر دایاں پلہ لپیٹیں، اس کے بعد سینہ بند باندھیں، پھر اِزار کی طرح لِفافہ بھی لپیٹ دیں، اس کے بعد کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تا کہ راستہ میں نہ کھلے۔ (ایضا)

نماز جنازہ کے فرائض، واجبات اور سنن

نماز جنازہ میں ۲ر چیزیں فرض ہیں ❶ ۴ر مرتبہ تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ❷ قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا، ایک چیز واجب ہے یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا، ۳ر چیزیں سنت ہیں ❶ پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا ❷ دوسری تکبیر کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ❸ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعاء مغفرت کرنا اور ایک چیز مستحب ہے یعنی امام کا میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا، خواہ میت مرد ہو یا عورت۔ (الموسوعۃ الفقہیہ: ۱۶/۱۸۔۲۳، شامی: ۳/۱۰۵)

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو سامنے رکھ کر امام اس کے سینے کے بالمقابل کھڑے ہو جائیں اور میت کے لئے دعائے مغفرت کی نیت کرلیں، نیت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ثناء پڑھیں، ثناء میں "تَعالٰی جَدُّکَ" کے بعد "وَ جَلَّ ثَنَاءُ کَ" بھی بڑھالیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر دوسری تکبیر کہیں اور درود شریف پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہیں اور جنازہ کی دعا پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر چوتھی تکبیر کہیں اور کچھ پڑھے بغیر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ (فتاوی ہندیہ: ۱/۱۸۰، فتاوی تاتارخانیہ: ۳/۴۴)

آٹھواں باب

سیرتِ رسولِ اکرم ﷺ

رسول اکرم ﷺ کی ولادت

آپ ﷺ کی پیدائش مشہور قول کے مطابق ۱۲ر ربیع الاول، مطابق ۲۰ر اپریل ۵۷۱ء سوموار کے دن صبح صادق کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے عرب کے مشہور شہر مکہ میں حضرت ابو طالب کے مکان میں ہوئی۔ (سیرۃ المصطفی: ۱/۵۲، سیرت النبی: ۱/۱۲۶)

رسول اکرم ﷺ کا نام اور کنیت

آپ ﷺ کے دو نام ہیں: محمد اور احمد، محمد نام آپ ﷺ کے دادا نے رکھا ہے اور احمد نام آپ ﷺ کی والدہ نے رکھا ہے، اور آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔
(رحمۃ للعالمین: ۲/۳۵۱، دلائل النبوۃ: ۱/۱۶۲، سبل الہدی والرشاد: ۱/۵۳۶)

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی ورضاعی والد، والدہ

آپ ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمِنَہ ہے، رضاعی والد کا نام حارِث بن عَبْدُ الْعُزّٰی ہے، اور رضاعی والدہ دو ہیں: ایک کا نام ثُوَیْبَہ اور دوسری کا نام حلیمہ ہے۔ (طبقات ابن سعد: ۱/۳۷، ۴۱، الروض الانف: ۱/۲۸۳، سیرت النبی: ۱/۱۳۷)

رسول اکرم ﷺ کے دادا، دادی، پردادا، پردادی

آپ ﷺ کے دادا کا اصل نام عامر بن ہاشم ہے جو عبد المُطَّلِب سے مشہور ہیں اور دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو ہے، پردادا کا اصل نام عمرو بن عبد مَناف ہے، لیکن وہ اپنے لقب ''ہاشم'' سے مشہور ہیں اور پردادی کا نام سلمٰی بنت عمرو ہے۔
(التلقیح لابن الجوزی: ۱۶، طبقات ابن سعد: ۱/۳۷-۴۶، رحمۃ للعالمین: ۲/۳۲۹)

رسول اکرم ﷺ کے نانا، نانی، پرنانا، پرنانی

آپ ﷺ کے نانا کا نام وَھْب بن عبدِ مَناف اور نانی کا نام بَرّہ بنت عبدُ العُزّٰی ہے، پرنانا کا نام مُغِیرَہ بن زُھْرَہ ہے جو عبدِ مَناف سے مشہور ہیں اور پرنانی کا نام أُمِّ حَبِیب بنت أَسَد ہے۔ (طبقات ابن سعد: ۱/۴۱، سیرت ابن ہشام: ۱/۱۲۷)

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی چچا

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی چچا ۱۰ ر تھے:

❶ حارث ❷ زبیر ❸ حَجْل ❹ ضِرار ❺ مُقَوِّم ❻ ابولہب ❼ ابوطالب ❽ حمزہ ❾ عباس ❿ غَیداق۔ ابوطالب کا اصل نام عبد مَناف، ابولہب کا نام عبد العُزّٰی، مُقَوِّم کا نام عبد الکعبہ، حجل کا نام مغیرہ اور غَیداق کا نام نَوفل ہے، ان

میں سے حضرت حمزہ اور حضرت عباس نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

(البدایہ والنہایہ:۳/۱۸، الفصول فی سیرۃ الرسول:۳۴، رحمۃ للعالمین:۲/۳۳۱، سبل الہدی والرشاد:۱۱/۸۲)

رسول اکرم ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں

رسول اکرم ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں ۶/ تھیں:

❶ بَیْضَاء (ان کی کنیت اُم حکیم ہے) ❷ اُمَیْمَہ ❸ بَرَّہ ❹ صَفِیَّہ ❺ أروٰی ❻ عاتِکہ، ان میں سے صفیہ اور اروٰی مسلمان ہوگئیں تھیں۔

(طبقات ابن سعد:۱۰/۴۱-۴۶، الاستیعاب:۸۷۰، سبل الہدی والرشاد:۱۱/۸۲-۹۰)

رسول اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات

رسول اکرم ﷺ کی ۱۱/ بیویاں تھیں:

❶ حضرت خدیجہ بنت خویلد ❷ حضرت سَودَہ بنت زَمعہ ❸ حضرت عائشہ بنت ابی بکر صدیق ❹ حضرت حفصہ بنت عمر ❺ حضرت زینب بنت خُزَیمہ ❻ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان ❼ حضرت ام سلمہ بنت ابی اُمَیَّہ ❽ حضرت زینب بنت جَحْش ❾ حضرت جُوَیرِیہ بنت حارث ❿ حضرت صفِیّہ بنت حُیَیّ بن أخطَب ⓫ حضرت مَیمُونہ بنت حارث۔

(المواہب مع الزرقانی:۴/۳۵۹، سبل الہدی والرشاد:۱۱/۱۴۳، سیرت ابن ہشام:۴/۲۸۹، البدایہ والنہایہ:۵/۴۱۴)

رسول اکرم ﷺ کی باندیاں

رسول اکرم ﷺ کی ۴/ باندیاں تھیں:

❶ حضرت ماریہ قِبطیّہ ❷ حضرت رَیحانہ ❸ حضرت نُفَیسَہ ❹ حضرت زَینَبْ۔

(عیون الاثر:۲/۴۰۵، المواہب مع الزرقانی:۴/۴۵۸-۴۶۳، اصح السیر:۵۵۹)

رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادگان

رسول اکرم ﷺ کے ۳/ صاحبزادے تھے:

❶ حضرت قاسم ❷ حضرت عبداللہ ❸ حضرت ابراہیم، ان میں سے حضرت

قاسم اور حضرت عبد اللہ آپ ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے اور حضرت ابراہیم آپ ﷺ کی باندی حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

(طبقات ابن سعد:۳/۶، سبل الہدی والرشاد:۱۱/۱۶، شرح الزرقانی:۴/۳۱۴۔۳۱۶)

رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادیاں

آپ ﷺ کی ۴؍صاحبزادیاں تھیں: ❶ سیدہ زینب ❷ سیدہ رُقَیَّہ ❸ سیدہ ام کلثوم ❹ سیدہ فاطمہ، یہ چاروں صاحبزادیاں آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ (المواہب مع الزرقانی:۴/۳۱۶، عیون الاثر:۲/۳۷۸، طبقات ابن سعد:۳/۶)

رسول اکرم ﷺ کے نواسے

رسول اکرم ﷺ کے ۵؍نواسے تھے:

❶ حضرت حَسَن بن علی ❷ حضرت حسین بن علی ❸ حضرت مُحسِّن بن علی ❹ حضرت عبد اللہ بن عثمان ❺ حضرت علی بن ابی العاص۔

(سبل الہدی والرشاد:۱۱/۳۱، ۳۵، ۵۱، شرح الزرقانی:۴/۳۲۱۔۳۳۹، جمہرۃ انساب العرب:۱۵، ۱۶)

رسول اکرم ﷺ کی نواسیاں

رسول اکرم ﷺ کی تین نواسیاں تھیں:

❶ سیدہ اُمامہ بنت ابی العاص ❷ سیدہ ام کلثوم بنت علی ❸ سیدہ زینب بنت علی۔

(شرح الزرقانی:۴/۳۲۱، ۳۳۹، سبل الہدی والرشاد:۱۱/۳۱، ۵۱، جمہرۃ انساب العرب:۱۵، ۱۶)

رسول اکرم ﷺ کے رضاعی بھائی

آپ ﷺ اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اس لئے آپ ﷺ کا نہ تو کوئی حقیقی بھائی تھا اور نہ ہی کوئی حقیقی بہن تھی، البتہ آپ ﷺ کے ۵؍رضاعی بھائی تھے:

❶ حضرت مَسرُوح ❷ حضرت حمزہ ❸ حضرت ابوسَلَمہ ❹ حضرت عبد اللہ بن حارث ❺ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب۔

(سبل الہدی والرشاد:۱/۳۷۵۔۳۸۰، طبقات ابن سعد:۱/۸۷۔۹۰)

رسول اکرم ﷺ کی رضاعی بہنیں

رسول اکرم ﷺ کی دو رضاعی بہنیں تھیں ❶ حضرت اُنیسَہ بنت حارث ❷ حضرت شیماء بنت حارث۔ (طبقات ابن سعد: ۱/۹۰، جمہرۃ انساب العرب: ۲۶۵)

رسول اکرم ﷺ کی بعثت

آپ ﷺ کی عمر جب ۴۰/سال کے قریب ہوئی تو آپ ﷺ خلوت میں رہنے کو پسند کرنے لگے، جب مکمل ۴۰/سال کی عمر ہوئی تو ۱۲/ربیع الاول سوموار کے دن سے آپ ﷺ سچا خواب دیکھنے لگے، اور جب ۴۰/سال اور ۶/ماہ کی عمر مبارک ہوئی تو ۱۷/رمضان المبارک سوموار کے دن آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ نبوت ورسالت کی دولت سے سرفراز ہوئے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۲/۲۲۵-۲۲۶، شرح الزرقانی: ۱/۳۸۶، ۳۹۱، سیرت کے نقوش: ۳۲)

رسول اکرم ﷺ کا سفر ہجرت

آپ ﷺ نبوت کے تیرہویں سال ۵۳/سال کی عمر میں ۲۷/صفر المظفر بروز جمعرات مکہ سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، تین دنوں تک غارِ ثَور میں قیام کیا، پھر ۱/ربیع الاول ۱۳ نبوی پیر کے روز آپ ﷺ غارِ ثَور سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے سات دن سفر کرنے کے بعد آٹھویں روز ۸/ربیع الاول پیر کے روز قباء پہنچے، قباء میں چار دنوں تک قیام کیا اور ۱۲/ربیع الاول روز جمعہ کو مدینہ تشریف لے گئے۔

(شرح الزرقانی: ۲/۱۰۲، ۱۵۰-۱۵۴، سبل الہدی والرشاد: ۳/۲۵۳-۲۶۹، سیرۃ المصطفی: ۱/۳۸۵، عیون الاثر: ۱/۳۱۱-۳۱۴)

رسول اکرم ﷺ کی وفات

مشہور قول کے مطابق آپ ﷺ کی وفات ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ، مطابق ۸/جون ۶۳۲ء پیر کے دن زوال کے وقت ۶۳/سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ ﷺ مکہ میں ۵۳/سال اور مدینہ میں ۱۰/سال رہے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۱۲/۳۰۵-۳۰۸، طبقات ابن سعد: ۲/۲۷۳، ۳/۷، تقویم عہد نبوی: ۱۲۲)

نواں باب

۴۰ مختصر احادیث

❶ اِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّیَّات. (بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)
(صحیح بخاری: حدیث نمبر:۱)

❷ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ اَلصَّلاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلاةِ اَلْوُضُوءُ. (جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی پاکی ہے)۔(سنن ترمذی:۴)

❸ اَلصِّیَامُ جُنَّةٌ وَحِصْنٌ حَصِینٌ مِنَ النَّارِ. (روزہ ایک ڈھال ہے اور جہنم سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے)۔(مسند احمد:۹۲۲۵)

❹ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَةَ السُّوْءِ. (صدقہ رب کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے)۔(سنن ترمذی:۶۶۴)

❺ اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَیْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلاالْجَنَّةُ. (حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے)۔(صحیح بخاری:۱۷۷۳)

❻ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ. (علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے)۔(سنن ابن ماجہ:۲۲۴)

❼ خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ. (تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور قرآن دوسروں کو سکھائے)۔(صحیح بخاری:۵۰۲۷)

❽ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. (دعا عبادت کا مغز ہے)۔(سنن ترمذی:۳۳۷۱)

❾ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ. (آپس میں سلام کو عام کرو)۔(صحیح مسلم:۵۴)

❿ رِضَا الرَّبِّ فِی رِضَا الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِی سَخَطِ الْوَالِدِ. (رب کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے)۔(سنن ترمذی:۱۸۹۹)

⓫ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ عُقُوقَ الْاُمَّھاتِ. (بے شک اللہ نے تمہارے اوپر ماؤں کی نافرمانی کرنے کو حرام کردیا ہے)۔ (صحیح بخاری:۵۹۷۵)

⓬ مَنْ صَمَتَ نَجا. (جو خاموش رہے گا وہ نجات پائے گا)۔ (ترمذی:۲۵۰۱)

⓭ ماتواضَعَ أحَدٌ لِلّٰہِ اِلا رَفَعَہُ اللّٰہُ. (جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ اسے اونچا کردیتے ہیں)۔ (صحیح مسلم:۲۵۸۸)

⓮ لاتَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا. (نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی مت سمجھو)۔ (صحیح مسلم:۲۶۲۶)

⓯ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْأمْرِ کُلِّہٖ. (بلاشبہ اللہ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتے ہیں)۔ (صحیح بخاری:۶۰۲۴)

⓰ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی أَدْوَمُھاوَاِنْ قَلَّ. (اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب عمل وہ ہے جو دائمی ہو گرچہ تھوڑا ہو)۔ (صحیح مسلم:۷۸۳)

⓱ ألتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لاذَنْبَ لَہٗ. (گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہیں کیا)۔ (سنن ابن ماجہ:۴۲۵۰)

⓲ اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللّٰہِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِاللّٰہِ. (بلاشبہ اللہ سے اچھا گمان رکھنا اللہ کی بہترین عبادت ہے)۔ (سنن ترمذی:۳۶۰۴)

⓳ مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ أجْرِ فَاعِلِہٖ. (جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے گا اسے بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا)۔ (صحیح مسلم:۱۸۹۳)

⓴ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا أَحْسَنُھُمْ خُلُقًا. (مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں)۔ (سنن ابی داؤد:۴۶۸۲)

㉑ أَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ. (کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں)۔ (صحیح بخاری:۱۰)

(۲۲) أَلْـمُسْـلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لایَظْلِمُهُ وَلا یَخْذُلُهُ وَلایَحْقِرُهُ. (مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ مصیبت کے وقت اس کو تنہا چھوڑے اور نہ ہی اس کو حقیر سمجھے)۔(صحیح مسلم:۲۵۶۴)

(۲۳) مَـنْ لایَـرْحَـمِ الـنَّـاسَ لایَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. (جو لوگوں پر رحم نہیں کرے گا تو اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کریں گے)۔(صحیح مسلم:۲۳۱۹)

(۲۴) لایَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لایَشْکُرُ النَّاسَ. (وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا)۔(سنن ابی داؤد:۴۸۱۱)

(۲۵) لایُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیْهِ مَایُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے)۔(صحیح بخاری:۱۳)

(۲۶) وَاللّٰـهُ فِی عَوْنِ الْعَبْـدِ ماکانَ الْعَبْدُ فِی عَوْنِ أَخِیْهِ. (اللہ بندے کی مدد کرتے رہتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے)۔(مسلم:۲۶۹۹)

(۲۷) مَنْ سَتَرَمُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَةِ. (جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کریں گے)۔(صحیح مسلم:۲۶۹۹)

(۲۸) سِبَـابُ الْـمُسْـلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ کُفْرٌ. (مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے)۔(صحیح بخاری:۴۸)

(۲۹) أَلْحَسَدُ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَما تَأْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. (حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے)۔(سنن ابن ماجہ:۴۲۱۰)

(۳۰) اِتَّقُوا الظُّلْمَ؛فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. (ظلم سے بچو؛ کیوں کہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا)۔(صحیح مسلم:۲۵۷۸)

(۳۱) أَلـدُّنْیَـاسِـجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکافِرِ. (دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی

جنت ہے)۔(صحیح مسلم:۲۹۵۶)

۳۲. لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَلرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیْ. (اللہ کے رسول ﷺ نے سود لینے اور سود دینے والے پر لعنت فرمائی ہے)۔(سنن ترمذی:۱۳۳۷)

۳۳. لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا وَیَرْحَمْ صَغِیْرَنَا. (وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے)۔

(مسند احمد:۶۹۳۵)

۳۴. لاتَدْخُلُ الْمَلائِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ صُوْرَۃٌ. (فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو)۔(صحیح بخاری:۳۲۲۶)

۳۵. لایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ. (چغلی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔

(صحیح بخاری:۶۰۵۶)

۳۶. لایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ. (رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔

(صحیح بخاری:۵۹۸۴)

۳۷. مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا. (جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے)۔(صحیح مسلم:۴۰۸)

۳۸. مَنْ ماتَ لایُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ. (جو شخص اس حال میں وفات پائے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا)۔(صحیح بخاری:۷۴۸۷)

۳۹. أَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لانَبِیَّ بَعْدِیْ. (میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔(مسند احمد:۲۲۳۹۵)

۴۰. اِنَّما الأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ. (بلاشبہ اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے)۔

(صحیح بخاری:۶۶۰۷)

دسواں باب

اسمائے حسنیٰ

حضرت ابو ہریرہؓ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ۹۹ (یعنی ایک کم سو) نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا جنت میں جائے گا۔

(ترمذی شریف: ابواب الدعوات: ۳۵۰۷)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں)

① اَلرَّحْمٰنُ نہایت رحم کرنے والا	② اَلرَّحِیْمُ بے حد مہربان	③ اَلْمَلِکُ حقیقی بادشاہ	④ اَلْقُدُّوْسُ سب عیبوں سے پاک
⑤ اَلسَّلَامُ سلامتی دینے والا	⑥ اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	⑦ اَلْمُهَیْمِنُ نگہبانی کرنے والا	⑧ اَلْعَزِیْزُ نہایت غلبہ والا
⑨ اَلْجَبَّارُ بگڑی بنانے والا	⑩ اَلْمُتَکَبِّرُ بڑی عظمت والا	⑪ اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	⑫ اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا
⑬ اَلْمُصَوِّرُ صورت دینے والا	⑭ اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	⑮ اَلْقَهَّارُ ہر چیز پر غلبہ والا	⑯ اَلْوَهَّابُ بہت زیادہ دینے والا
⑰ اَلرَّزَّاقُ بہت روزی دینے والا	⑱ اَلْفَتَّاحُ خوب فیصلہ کرنے والا	⑲ اَلْعَلِیْمُ بہت جاننے والا	⑳ اَلْقَابِضُ روزی روکنے والا
۲۱ اَلْبَاسِطُ روزی کھولنے والا	۲۲ اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	۲۳ اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	۲۴ اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
۲۵ اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	۲۶ اَلسَّمِیْعُ خوب سننے والا	۲۷ اَلْبَصِیْرُ خوب دیکھنے والا	۲۸ اَلْحَکَمُ حکم جاری کرنے والا
۲۹ اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	۳۰ اَللَّطِیْفُ بہت نرمی کرنے والا	۳۱ اَلْخَبِیْرُ خبر رکھنے والا	۳۲ اَلْحَلِیْمُ نہایت بردبار

۳۳ اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	۳۴ اَلْغَفُوْرُ معاف کرنے والا	۳۵ اَلشَّکُوْرُ بڑے قدر شناس	۳۶ اَلْعَلِیُّ بلند رتبہ والا
۳۷ اَلْکَبِیْرُ سب سے بڑا	۳۸ اَلْحَفِیْظُ حفاظت کرنے والا	۳۹ اَلْمُقِیْتُ روزی دینے والا	۴۰ اَلْحَسِیْبُ حساب کرنے والا
۴۱ اَلْجَلِیْلُ بڑے مرتبہ والا	۴۲ اَلْکَرِیْمُ بڑے سخی / بڑے معزز	۴۳ اَلرَّقِیْبُ بڑا نگہبان	۴۴ اَلْمُجِیْبُ دعائیں قبول کرنے والا
۴۵ اَلْوَاسِعُ بڑی وسعت والا	۴۶ اَلْحَکِیْمُ بڑی حکمت والا	۴۷ اَلْوَدُوْدُ بہت محبت کرنے والا	۴۸ اَلْمَجِیْدُ بہت بزرگی والا
۴۹ اَلْبَاعِثُ مردوں کو اٹھانیوالا	۵۰ اَلشَّهِیْدُ ہر جگہ حاضر وناظر	۵۱ اَلْحَقُّ برحق ذات	۵۲ اَلْوَکِیْلُ بہت کام بنانے والا
۵۳ اَلْقَوِیُّ بڑی طاقت والا	۵۴ اَلْمَتِیْنُ بے انتہا قوت والا	۵۵ اَلْوَلِیُّ مددگار / کارساز	۵۶ اَلْحَمِیْدُ تعریف کے مستحق
۵۷ اَلْمُحْصِیُ شمار کرنے والا	۵۸ اَلْمُبْدِیءُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	۵۹ اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	۶۰ اَلْمُحْیِی زندگی دینے والا
۶۱ اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا	۶۲ اَلْحَیُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	۶۳ اَلْقَیُّوْمُ دنیا کو سنبھالنے والا	۶۴ اَلْوَاجِدُ بہت غنی
۶۵ اَلْمَاجِدُ بڑی عظمت والا	۶۶ اَلْوَاحِدُ ذات وصفات میں یکتا	۶۷ اَلاحَدُ اکیلا اور تنہا	۶۸ اَلصَّمَدُ ہر چیز سے بے نیاز
۶۹ اَلْقَادِرُ مکمل قدرت والا	۷۰ اَلْمُقْتَدِرُ حقیقی حکمراں	۷۱ اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	۷۲ اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا
۷۳ اَلاوَّلُ سب سے پہلے	۷۴ اَلآخِرُ سب کے بعد	۷۵ اَلظَّاهِرُ واضح اور ظاہر	۷۶ اَلْبَاطِنُ مخفی اور پوشیدہ

۷۷ اَلْوَالِیْ بڑے کارساز	۷۸ اَلْمُتَعَالِیْ بہت بلند وبرتر	۷۹ اَلْبَرُّ بہت اچھا سلوک کرنیوالا	۸۰ اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا
۸۱ اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	۸۲ اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	۸۳ اَلرَّؤُوْفُ بیحد شفقت کرنیوالا	۸۴ مَالِکُ الْمُلْکِ بادشاہوں کے بادشاہ
۸۵ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ عظمت وبزرگی والا	۸۶ اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	۸۷ اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا	۸۸ اَلْغَنِیُّ بہت بے نیاز
۸۹ اَلْمُغْنِی بے نیاز کردینے والا	۹۰ اَلْمَانِعُ روکنے والا	۹۱ اَلضَّارُّ نقصان کا مالک	۹۲ اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا
۹۳ اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	۹۴ اَلْهَادِی ہدایت دینے والا	۹۵ اَلْبَدِیْعُ انوکھا پیدا کرنے والا	۹۶ اَلْبَاقِی ہمیشہ باقی رہنے والا
۹۷ اَلْوَارِثُ ہر چیز کا وارث	۹۸ اَلرَّشِیْدُ سیدھا راستہ دکھانیوالا	۹۹ اَلصَّبُوْرُ نہایت صبر وتحمل والا	

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے کتاب مکمل ہوگئی، بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہوکر دعا گو ہوں کہ وہ بندہ کی خطاؤں اور کوتاہیوں کو معاف کرتے ہوئے اس کتاب کو قبولیت سے نوازے، میرے اور میرے اہل وعیال کے لیے اسے توشۂ آخرت بنائے۔

نیز قارئین سے گزارش ہے کہ اس کتاب میں اگر کوئی غلطی دیکھیں، یا کوئی مفید مشورہ دینا چاہیں تو راقم الحروف کو ضرور مطلع فرمائیں، بندہ آپ کا شکر گزار رہے گا۔

مولانا ومفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ فقہ وافتاء: معہد الدراسات العلیا، پھلواری شریف پٹنہ

(فیض پور، عرف گھیورا، روتہٹ، نیپال)

انڈین نمبر: 8986305186، نیپالی نمبر: +977.9809191037

مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی کی علمی کاوشیں
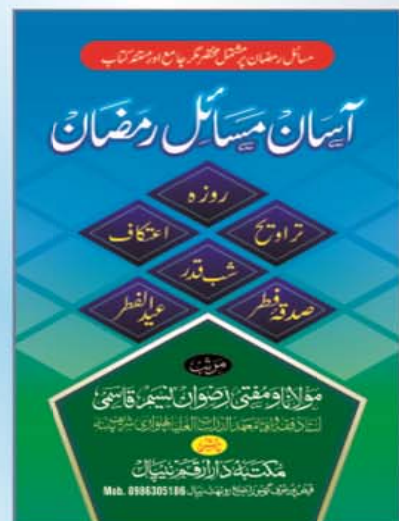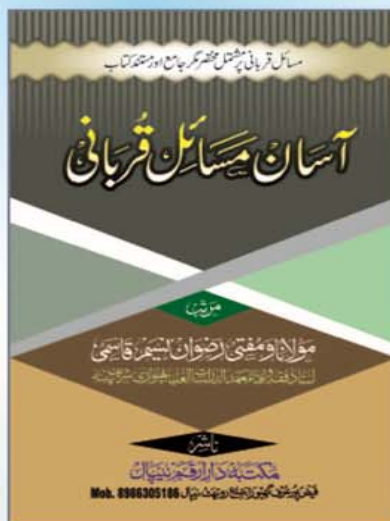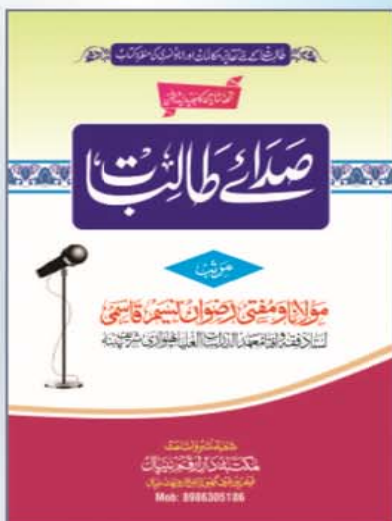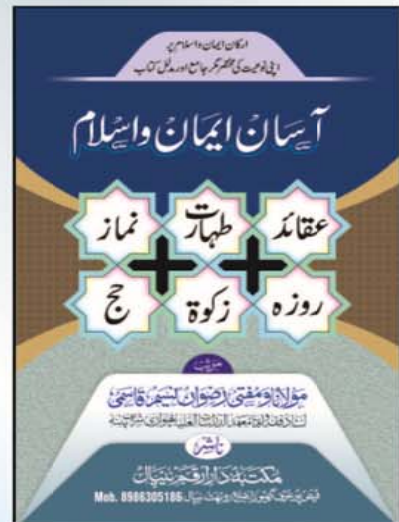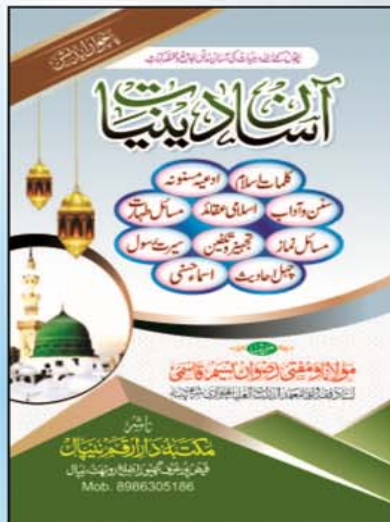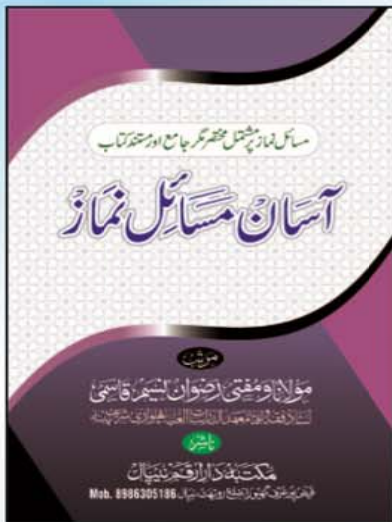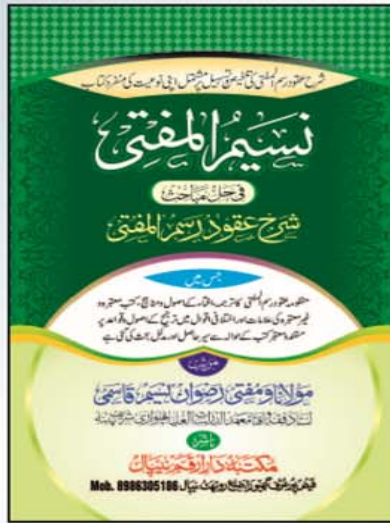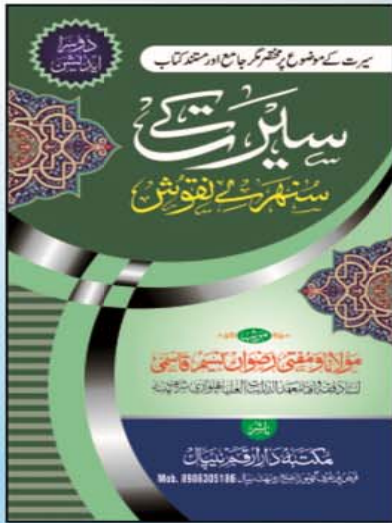
Publisher

MAKTABA DAR-E-ARQAM, NEPAL

Faizpur Urf Gheora, Dist. Rautahat, Nepal

Mob. 8986305186 (Indian) 9809191037 (Nepali)